Vol III
No 18



Friday
12th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

Friday 12th December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[*Mr. Speaker in the Chair*]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: I will take up questions. Shri M. Buchiah.

Adulterated Toddy

*131 (637) *Shri M. Buchiah* (Supur): Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that adulterated toddy was sent from Bellampalli to the Central Laboratories for analysis during the 1st week of August 1952?

(*b*) If so, what is the analyst's report?

منسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) (الف) ہاں

(ب) معائنے کی رپورٹ میں ظاہر کیا ہے کہ نمونہ سیندھی میں کلورل ہائیڈریٹ
(Chloral Hydrones) ملایا گیا ہے جس کی بنا پر کے بی لائسنس والے ٹھیکہ دار کو
دفعات ۲۷۲ (الف) محکمہ آبکاری کے تحت ماہ اگست ۵ نومبر ۱۹۵۲ع کو
گرفتار کیا گیا اور ۲ نومبر ۱۹۵۲ع کو حوالات عدالت کیا گیا

سری ایم بچیا کیا کسی ملازم پر کیا ڈپارٹمنٹل ایکشن (Departmental Action)
لیا گیا ہے

سری رنگا ریڈی عدم ثبوت حالات سامنے آنے پر ڈپارٹمنٹل ایکشن نہیں لیا جاتا

سری ایم بچیا ایڈلٹریشن (Adulterated) تاڑی کی فروخت
کو بند کرنے کیلئے کیا کارروائی اور اصول اختیار کیا جا رہا ہے ؟

شری رنگا ریڈی اس عمل کے انسداد کیلئے ایک آلہ دریافت کیا گیا ہے اور ہر
ٹھیکہ دار کے پاس ایک ایک آلہ دیا گیا ہے

سری ایم بچیا کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اب بھی ایڈلٹریٹڈ تاڑی بیچی
جاتی ہے ؟

شری رنگا ریڈی جہاں تک ہمیں اطلاع ملی ہے اس کے ذریعہ ۔۔۔ ۔۔۔
کیا جا کر خاطی کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے ۔

Mr Speaker Let us take up the second list of questions Shri L K Shroff

Abkari Contracts

*189 (901) *Shri L K Shroff* (Raichur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a toddy contractor by name, Shri Baswarajappa of Gangavati in Raichur district has been granted stay orders as regards payment of the monthly instalment of the Abkari contract for 1951 52 ?

(*b*) What was the amount due from him ?

(*c*) Who granted the stay orders and for what reasons ?

شری رنگا ریڈی (اے) ادائی رقم کیلئے ماہ بہمن سنہ ۱۳۶۲ ف سے ۶ ماہ تک
ماہانہ ۔۔۔ روپیہ کے حساب داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے ورنہ اس رقم کی حد تک
یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ قبل ماہ بہمن سنہ ۱۳۶۲ ف تک داخل کیجائے

(بی) تقریباً ڈھائی لاکھ روپیہ باقی ہے ۔

(سی) ناظم صاحب آبکاری نے کنٹراکٹر کی مالی مشکلات کے مدنظر قسط بندی
کی سہولت دی ہے

Shri L K Shroff Is it a fact that Shri Baswarajappa sold toddy ?

Mr Speaker Please speak in Hindi

Shri L K Shroff I cannot make myself clear in Hindi I can speak in Kannada

Mr Speaker All right proceed

Shri L K Shroff Is it a fact that Shri Baswarajappa was prosecuted for selling toddy in the dry belt area ?

شری رنگا ریڈی کونسی جگہ تاڑی فروخت کی گئی ہے اور کس نے اس علاقہ میں
فروخت کی ہے اسکی صراحت کیجائے تو میں جواب دے سکتا ہوں ۔

Shri L K Shroff Baswarajappa referred to in the question

سری رنگا ریڈی اس زمانہ سے متعلق شکایت کیجائے تو جواب دیا جاسکتا ہے

Shri I K Shroff For selling toddy in the dry belt area

Mr Speaker He wants the period Let us proceed to the next question Shri I K Shroff

Afforestation

*140 (906) *Shri I K Shroff* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

Whether and if so what steps are being taken towards afforestation in Raichur district which is a drought area ?

شری رنگا ریڈی رلمور اور لکشمی پور میں پہلے ہی کام آغاز کیا گیا ہے اس کام کے ختم ہونے پر جنگلات کی اسکیم وہاں شروع کیجائیگی اسکے علاوہ سنہ ۲۰۰ روپے میں پلانٹیشن (Plantation) کا جو کام آغاز کیا گیا تھا اسکو برقرار رکھا گیا ہے

Bancharai

*141 (948) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that Bancharai is being collected from people whose villages are on borders of two ranges by the authorities of both the ranges ?

(*b*) If so what action do the Government intend taking to prevent such double collection ?

شری رنگا ریڈی (اے) نہیں محکمہ جنگلات نے جو ایریا (Area) مویشیوں کے چرانے کیلئے مختص کیا ہے اسمیں چروائی کی اجازت دیجاتی ہے ۔ محکمہ جنگلات نے ہر علحدہ رینجوں کیلئے جو مختص چرائی علاقہ جات کیلئے رکھی ہے اسی شرح سے وصول کیجاتی ہے۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی سوال یہ ہے کہ بعض مقامات پر جہاں رینجات ملتی ہیں وہاں مویشیوں کی چروائی کے سلسلہ میں دونوں جگہوں سے فیس وصول کیجاتی ہے ۔ میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اسکو روکنے کیلئے کیا انتظام کیا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل ممبر میرا جواب غور سے نہیں سنا گاؤں صحرا میں شامل نہیں ہوتے اور ہمارے پاس کوئی ایسا صحرا نہیں ہے جسکے حدود

میں ہے کے ہوں ا اے دی ایک صحرا میں جو ی جرائے جاتیں نہ دوروں ؟
سے قسم کے ے ل لیجیے گی ہے

شری کے ایل بی سمہا راؤ (و م) بعض ے اوقات بھی ہیں جہاں رہ ن ہی ہے اور دونوں رینجس (Ranges) میں س وصل لگائی ہے کیا صحیح ہیں ہے

شری رنگا ریڈی آرسل ممبر نے کے طریقے سے وقت میں ہیں طور ہے ان صحرائی کیلئے جہاں دیا ہیں اور ان حدود والے جہاں دکھائی ہیں ان کی حدود میں جرانے کی اجازت ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں چالان کیا جاتا ہے

شری داجی سنکر (عادل آباد) کیا بتلایا جا سکتا ہے کہ یہاں صرف خاص جانوروں کے لیے ہی دکھائی ہیں

شری رنگا ریڈی ممبر نے پہلے ہی اسکا جواب دیدیا ہے

Auctioning of Toddy and Liquor Shops

*112 (986) **Shri V Gopal Reddy** (Medchal) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) What is the procedure adopted by the Government in auctioning toddy and liquor shops ?

(b) Whether auctioning of toddy and liquor shops in Hyderabad City was conducted groupwise as opposed to shopwise system during the year 1952 53 ?

(c) Whether the said auction in Hyderabad City in the year 1952 53 was conducted by the Minister himself ?

شری رنگا ریڈی (اے) دوکانات سیندھی و شراب کو گروپ واری یا دوکان واری ہراج کرنے کیلئے کوئی خاص طریقہ نہیں ہے

(بی) سنہ ۱۹۵۲ ۵۳ ع میں حیدرآباد کے دوکانات سیندھی و شراب کا ہراج پہلے انفرادی طور پر کیا گیا لیکن بولی کم ہونے کے باعث گروپ واری ہراج کیا گیا

(سی) صدر المہام کے جوزہ طریقہ کے مطابق نائب ناظم آبکاری نے ہراج کیا ۔ صدر المہام ہراج کے وقت موجود نہ تھے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ موضع واری اور دوکان واری ہراج سے کتنی رقم وصول ہوئی ہے ؟

شری رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ موضع واری سے آنریبل ممبر کی مراد دوکان واری ہے اسلئے کہ حیدرآباد میں تو موضع کا سوال نہیں ہے اسی لحاظ سے میں جواب دیتا ہوں ۔ پہلے دوکان واری ہراج کیا گیا تھا جس پر (۳ ۹۸ ۳۰) روپیہ ماہانہ کی

آخری بولی جو جملہ دوکانات کیلئے تھی اس سے لئے ۲ لاکھ (۲۲۲,۲) روپیہ
ہی لیا گیا تھا لیکن چونکہ یہ رقم کم آرہی تھی اسلئے اسکو نہ پاورہ نہ کر کے
دوبارہ لیا گیا اسکے بعد ان ہی دوکانات کیلئے انفرادی ٹنڈرس (Tenders) طلب
لئے گئے جس سے (۵ ۲ ۳) روپیہ کی رقم آرہی تھی یہ رقم بھی چونکہ لاکھ کے
معاملہ میں بہت کم لاکھ کم تھی اسلئے اسکو بھی دوبارہ پور گھٹکر حیدرآباد اور سکندرآباد
کے دھی سراب کے دوکانات کو ملا کر دو گروپ بنا کر ہراج کیا گیا جس کا بناتا یہ
۵ لاکھ روپیہ کا بنا رہا رقم بھی چونکہ بنایا نہ دو لاکھ کی حد تک کم تھی اسلئے
اسکو بھی دوبارہ پر رکھکر حیدرآباد اور سکندرآباد کا ایک ہی گروپ بنایا گیا جس سے
بنایا (۸۰۵ ۲) روپیہ کا صدر آیا گو اسطرح بنایا دینے میں بناتہ کے
معاملہ میں لاکھ روپیہ بالائی کی کمی ہورہی تھی لیکن چونکہ یہ سب سے بڑا ٹنڈر
تھا لئے نائب ناظم صاحب نے اس پر یہ پاورہ ختم کردیا

شری کو ی ڈی کنکار ریڈی جزو (سی) کا جواب نہیں دیا گیا

شری رنگار یڈی میں نے ابھی پہلے کہا ہے کہ میں ہراج کے وقت موجود نہ تھا
البتہ ہدایات دیکر دورہ پر گیا ہوا تھا

شری جی ہنمنت راؤ (ملوگ) جس شخص نے ۶ لاکھ ۸ ہزار پر گتہ چھوڑا ہے
کیا اسکا نام بتلایا جاسکتا ہے

شری رنگار یڈی ایکسائز کنٹریکٹر لعل بدروٹا نے ۶ لاکھ ۸ ہزار میں چھوڑا ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا انکے دو دوکان ہیں یا ہے ؟

شری رنگار یڈی میں سمجھتا ہوں کہ وہ آج جو بال ہے آبکاری کا معاملہ ہی
نہیں کررہے ہیں

شری عبدالرحمن (ملک پیٹھ) ۔ کیا ایک ہی ادمی کا ٹنڈر داخل ہوا تھا ؟

شری رنگار یڈی نہیں بہت سے لوگوں نے ٹنڈر داخل کیے تھے

Mr Speaker Let us proceed We have already discussed this

*148 (987) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

Whether it is a fact that more income can be derived if the auction of toddy and liquor shops are conducted shopwise individually instead of collectively in a group ?

سری ر کار ندی ا کا جواب لیے والاب میں بھی دیا جاتا ہے۔ اگر گروپ واری
راج کیا جائے تو ۹۲ ۲ ۰ ۲ روپیہ کا نقصان ایک سال میں ہوتا ہے اور اگر دوکان واری
ہرج کیا جائے تو درفا نہ ہوتا ہے۔ دیہاتوں میں دوکان واری ہراج ہوئے ہیں

*144 (988) *Shri V. Gopal Reddy*: Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

The net increase or fall in the total income obtained by the Government during this year's auctions of toddy and liquor shops as compared with that of last year?

سری رنگا ر ای ال حال بمقابلہ سال گذشتہ کی ٹھیک کے ۳۰ لاکھ روپیہ کی
کمی ہوئی ہے درختاں سندھی پر رقار کا حق بالحاظہ قائم کرنے کے علاوہ سراب ، گاجہ
اور ا وں ر صول لگایا جارہا ہے درختوں کی ناجابر براس کو روک کر اس کمی کو
ورا کرنے کی کو ں کیجارہی ہے میں ہے کہ کمی کی تکمیل ہوجائیگی سال حال
عام بجا میں ہ ی ، فلب ار ں اور فصول کی خرابی کی وجہ سے ۳ کروڑ کی کمی کا اندازہ
کیا گیا ہے رر ا ی بہتر کارگزاری سے اسر قابو پالیا گیا ہے

Grazing of Cattle

*145 (949) *Shri Gopidi Ganga Reddy*: Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(*a*) Is it a fact that the cattle are not allowed to graze under the "Gulmoha" tree for twenty four hours at the time of the flower gathering?

(*b*) Whether the Government are aware of the inconvenience and hardship caused to the poor by this practice?

شری رنگا ر یڈی جزو(اے) کا جواب ا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے کہ گلمہوے
کی ۔ وانی کے زمانے میں جانوروں کو گلمہوے کے درختوں کے نیچے چروانے کی اجازت
نہیں ہے البتہ ۲۴ گھنٹے چرانے کی ممانعت ہے ۔ یعنی طلوع آفتاب سے گیارہ بجے تک ان
درختوں کے نیچے چرنے کی ممانعت ہے دیگر اوقات میں چرائے جاسکتے ہیں کسی سال
۱۱ سے ۸ ف کے بعد گلمہوے کی حبوانی کے زمانے میں جانوروں کو ۲۴ گھنٹے ان
درختوں کے نیچے چرانے کی ممانعت ہے۔ البتہ اضلاع نظام آباد ، محبوب نگر اور میدک میں
گیارہ بجے کے بعد بھی چرانے کی ممانعت ہے کسی مذکورہ بالا ان تین اضلاع کو مستثنے
کیا گیا ہے ۔ ا ں اضلاع میں گیارہ بجے دن تک چرانے کی ممانعت ہے ۔

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ان احکام کی وجہ سے جانوروں کے چرانے
میں دشواری واقع ہورہی ہو لیکن یہ سوال اسلیے پیدا نہیں ہوتا کہ درختان گلمہوہ کے
نیچے گھاس نہیں اگتی ہے ۔ اگر کسی کو درختوں کے پاس بلاوجہ کی رکاوٹ پیدا کرنا
منظور ہو تو اسکو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے ؟

Soviet Gift to India

116 (727) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The quantity of rice wheat and tinned milk received by the Hyderabad State from the gift made by the Soviet People to India ?

(*b*) How this quantity has been distributed ?

مسٹر فار اگریکلچر اینڈ سپلائی (ڈاکٹر چنا ریڈی) روس سے جو ... تحفہ کے طور پر آئی ہیں وہ یہ ہیں

چاول (٥٠) ٹن

گیہوں (٥) ٹن

دودھ کے ٹن (٥٠) عدد

نقد رقم (٤-٣-٥٦ ٢٨٣) روپیہ

انکی تقسیم حسب ذیل طریقہ پر کی گئی ہے

اناج ضرورت مند اور نادار اشخاص میں تقسیم کیا گیا نقد رقم کا ... حصہ ضرورت مند اور نادار لوگوں میں کپڑا تقسیم کرنے پر صرف کیا گیا ۔ دودھ کے ڈبے زچگی خانوں اور ہسپتالوں مراکز اور مدارس میں تقسیم کیے گئے تقسیم کا کام ریڈ کراس سوسائٹی (Red Cross Society) کے زیر اہتمام انجام پایا ہے

شری ... راؤ کیا ورنگل میں بھی تقسیم عمل میں آئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ورنگل کی حد تک (٢٧٤) ٹن گیہوں (٢٧٤) ٹن چاول اور (٩٩٦٣) دودھ کے ڈبے تقسیم کیے گئے ہیں

شری دھرما بھکشم (نورا سٹھ ھام) تقسیم کس طریقہ سے کی جارہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ریڈ کراس سوسائٹی کے زیر اہتمام تقسیم عمل میں آئی ہے جہاں اسکی شاخیں نہیں ہیں وہاں سول سرجن اور ڈسٹرکٹ کلکٹر کے ذریعہ تقسیم ہوئی ہے اور دودھ کے ڈبے جو مدارس میں تقسیم کیے گئے وہ ایجوکیشن اتھارٹیز (Education Authorities) کے زیر نگرانی تقسیم کیے گئے ہیں

شری دھرما بھکشم کیا کوئی سنٹرل کمیٹی بھی اس کے لیے قائم کی گئی تھی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ سنٹرل ریڈ کراس سوسائٹی (Central Red Cross Society) قائم ہے ۔

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) ۔ ... کس میں کیسا تقسیم کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی (۷۲) ٹن چاول اور (۷۲) ٹن گیہوں (۲۲ ہ) دودھ کے ڈبے تقسیم کیے گیے ہیں

سری راجندرا ریڈی - (رامائپیٹ) نلگنڈہ میں کیا تقسیم کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں ان تمام اضلاع کی فہرست پڑھ دیتا ہوں جہاں تقسیم کیا گیا ہے -

	چاول	گیہوں	دودھ کے ڈبے
حیدرآباد	۳۹ ٹن	۳۹ ٹن	۲۸۴۸ ڈبے
نظام آباد	۷ "	۷	۷۷۵ "
ورنگل	۲۷۴	۲۷۴ "	۹۹۶۳
گلبرگہ		۲۸ "	۷۵۹۵ "
رائچور		۳۳ "	۹ ۹ "
کریم نگر	۱۳ "	۳ "	۹۴۹۴ "
میدک	(۷۲) ٹن چاول و گیہوں		۵۲۲۲ "
نلگنڈہ	(۲۲۸) ٹن چاول و گیہوں		۳ ۶۶ "
بیڑ		۷ ٹن	۸۹۹ "
عثمان آباد		۷ ٹن	۸۹۸ "

Shri Ratanlal Kotecha (Patoda) Are these gifts attached with any political terms ?

Dr Chenna Reddy Nothing of that kind and no Government will accept such a gift

شری بی آر- دیشمکھ - (بھوکردن عام) اورنگ آباد میں کیوں تقسیم نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اورنگ آباد میں بھی تقسیم کیا گیا ہے - لیکن وہاں کے فگرس (Figures) نہیں آئے ہیں - اس لیے میں نے نہیں بتائے

شری سی ہنمنت راؤ - ورنگل میں جس کمیٹی کے ذریعہ تقسیم کیے گیے اس کا کیا نام ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی دوسری جگہ کی طرح ورنگل میں بھی ریڈ کراس سوسائٹی کی جانب سے تقسیم کیے گیے ہیں - وہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے جو دوسری جگہ اختیار کیا گیا -

شری سی ہنمنت راؤ کمیٹی کے ممبرس کون تھے ؟

(No answer was given)

Cultivation Under Wells

*117 (966) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

At what rate is levy being collected from lands irrigated under wells ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ر ر اولی ا صاب ی رح لیوی وھی ہے جو دو رپے رماں کےلیے ہے

ہ ی کے راجندرا ریڈی کیا ر رناولی ارصاد و ر ر مالاب اراضیات کی ط ہ ں ذخیرہ ہوتا ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی لینڈ ریونیو (Land Revenue) کی سس (Basis) پر ھی لیوی کی رح مقرر کی جاتی ہے

شری راجندرا ریڈی اس کا نصف کیا ریونیو ڈپارٹمنٹ کی طرف سے لیا جاتا ہے ؟ ہ کی اور تری پڑتی ایکڑ دو روپیہ کے حساب سے لیا جاتا ہے ۔

ڈاکٹر چنا ریڈی ہ جو ھی لینڈ ریونیو ہو اس کا ہم سے لیوی عائد ہوتی ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا صرف باولی اراضیات میں سب تالاب اراضیات کے مقابلہ میں کم کاشت ہوتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض جگہ ایسا ہوتا ہے اور بعض جگہ اس کے برعکس ہوتا ہے

شری کے وی رام راؤ(جنا نوبلور) ہ کی حال تری کے اراضیات پر کاشت کی جائے تو لیوی کے وصول کا کیا طریقہ ہے یعنی کس شرح سے لی جاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اسسمنٹ اف لینڈ ریونیو(Assessment of Land Revenue)ہی ہماری لیوی کا بیس ہے ۔

Levy Collection

*148 (967) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the levy was collected from the Kisans of Ippaguda, taluq Jangaon in 1947 but they have not been paid for the same so far ?

(*b*) If so why this delay?

?

داکٹرچار لُمی ۔ و(اسے) ط ۔رب هے هاں

ھرو(ی) ط واب ے د لوکل نوب (Local Unit) رگھوبا ؛ لی
ے (حمون د انون سے باح دحل کیا تھا) ان د انون ۔ ۔ لااب بہں د ے موکہ
ا کی د داری لوکل نوب رعا ۃ ھوی ھے ا لے دمانود تو طلاع کا گیا ۔ وہ ا ے
طالبات عدالت ۔ ر بں ۔ ں د ں

مری راجمدرا رلدی دا وہ ھے د ے ال ؟ ے لے اوحو اب کر
بہں کیا گیا

ڈاکٹرچار ٹدی (۸۸) لےدهاں کی وصولی ط ل ے ا کی د ہ د ری وکا
وٹ ر ھے

شری کے وینکٹ رام راؤ کیا ۔صلدار را ہ بہں دے ؟ لوی کے ما بں
کیا جارھا ھے ں د داری لوکل وس رھے کیا عص کر ۔صلدار را ہ بہں
دے ؟

Mr Speaker The supplementary question must be relevant to the question The question is concerning Ippaguda and a general question is being asked Supplementary questions should arise out of the reply

شری راجمدرا رلدی کسانوں کو ایسے دنوں کی رقم لے نو کل ہ ھے
ا کی د داری بں عہدہ داروں ر ھے گورنمنٹ نکے خلاف کری ا ب (Step)
کیوں بہں لیں ؟

ڈاکٹر چنار لُمی ں ے کہا ھے د لوکل نو س کے ۔رد ھے ا ر اسکی
د ہ داری ھے

شری کے ایل ر سمہا راؤ کیا حار سال سے جو رقم ں لی ھے اسکا سود
دلایا جاسکا ؟

ڈاکٹرچنار لُدی هاں اسپے مطالبہ ر غور کیا جا ںگا

شری وی ڈی دشپانڈے (اناگوره) اناگوڑہ میں د رسا ہ ۔صلداروں ے
دے هیں اسکی کیا وجہ ھے ؟

ڈاکٹر چنار لُمی اگر ا سےواقعات هیں تو رسل ۔ر مرے پاس ر رپسس
(Representation) کریں بھر میں اس ر اکس (Action) لونگا ۔

شری وی ڈی دشپانڈے میں انفرمیشن (Information) جاھاھوں
کہ لوکل بوس عام طور ر رسا ہ د ی هیں لیکن اگر ۔صلدار رسا ہ د ں تو کیا یہ
صحیح ھے ؟

ڈاکٹر چنار ای ا ی صوب ں ور م دلا حائی ہے کر ا د اے ہو
انکی ں ا ا ہ ۔

Demonstration Farm

*119 (1017) Shri K. Venkaiah (Madhira): Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to open an agricultural demonstration farm for wet crops under Wyra project?

(b) If so whether the Government intend to acquire land for the purpose?

(c) If so, from whom?

ڈاکٹر چنار لمی (الے) کا جواب ہے ہیں

(ب) و (ج) اٹھا ہیں ہوئے

[illegible] (Correspondence) [illegible]

ڈاکٹر چنار لمی وال عا ا طور ر دیا گیا ہے اگر انرسل ء ر ط ا را س
(Rice)ـ ہے تو س ا ا بن لیا جاسکتا ہے (واقعا ہے کہ کارروائی زیر غور ہے

[illegible]

ڈاکٹر چنار لمی فر نو ا ط ہ اب ں دے حط ہوں

شری کے ابل رسمہا راؤ را س سکے ا س (Rice testing station)
کیلئے و اراضی لیجارہی ہے وہاں رکاری اراضی ہوئے ہوئے غرب رعایا سے کیوں
لیجارہی ہے ؟

ڈاکٹر چنار لمی ، تنہا غلط ہے کہ اراضی ہوئے کے باوجود غرب رعایا سے
لیجارہی ہے دیہی تو اس بارے ہیں سطہ ہیں ہے مگر ایک کسان کے حس نے اپنی
غریب رعایائی کا اظہار کیا اور انرسل ہ ب سسر کے پاس درخواست دی تھی ۔ اوس
کارروائی کو ملتوی کیا گیا اور کلکٹر و ڈی کلکٹر ورنگل نے سسر کہ طور پر اوس اراضی
کا انسکٹرں (Inspection) کیا ۔ ہ کارروائی زیر تصفیہ ہے ۔

شری کے ابل رسمہا راؤ حس اراضیات کیلئے نوٹس دیگئی ہے اگر وہ لے لی
تو لوگ بے زمین ہوجاتے ہیں ۔ اسکے بارے میں اب نے کیا سوچا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہم نے کہا کہ ان بارے میں کمی کو ناس میں صرف ایک
دہاں سے صرف رکھے بان کا سب کی بھی ضروری کارروائی کرکے بیں و ن کرنے
او لی اسے و ی اراضی کا انتظام کرنے کیلئے کہا گیا ہے

شری کے اہل ر مہاراؤ کیا آرسل سے ہر کو ہو ہے وں کہ بھی
درخواست ن دن د بوں ی د حطس میں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہیں ا ہیں نہا یا ا وس ایک درخواست ہ دس ول کی
د حطس میں یا کیا

Distribution of Taccavi

*150 (97) *Shri A Y Kacade* (Kalam) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The amount of taccavi distributed during 1950, 1951 and 1952 in Kallam taluq ?

(*b*) Whether the Government intend postponing collection of the same this year in view of the failure of crops ?

ڈاکٹر چنا ریڈی جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ

۹ ۰ ۹۰ ح (۳ ۶۳۳) روپیہ کلدار

۰ ۹۰ ب (۸ ۲۹)

۰ ۹۰۲ ع (۱۱۰ ۹۸۲۰۱) " "

جملہ (۳ ۸۳۸۸۳)

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ اس بارے میں کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے

شری اناسی راؤ گوانے (پربھنی) کیا عثمان آباد میں قحط کے حالات پیدا ہوگئے ہیں

Mr Speaker It is irrelevant The question relates to Kallam taluqa and questions regarding Osmanabad should not be put

شری اناسی راؤ گوانے (پربھنی) ۔ کیا کلم میں قحط کے حالات پیدا ہوگئے ہیں "
اگر ہیں تو کیا وہاں تقاوی معاف کرنے کا پرپوزل (Proposal) ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس قسم کی کوئی تجویز نہیں ہے ۔ اگر حالات ایسے ہوں
غور کیا جائیگا ۔

Cotton Seed No 12

[*151 (1039) *Shri Rangarao Deshmukh* (Gangakhed) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Cotton Seed No 12 has proved a failure in Marathwada this year ?

(*b*) How do the Government propose to help the agriculturists who have suffered on this account ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (ے) حکومت کے پاس ایسی کوئی اطلاع وصول نہیں ہوئی

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا یہ صحیح نہیں کہ محکمہ زراعت کی جانب سے تمام جاری کیے گئے ہیں دکان نمبر ۱۲ کے سوا دوسرے بیج کی کاشت کی جائے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کاٹن سیڈ نمبر (۱۲) کے لیے ایک پروٹکٹڈ ایریا (Protected Area) کا اعلان کیا گیا تھا جس کے تحت عمل ہوا ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا آنریبل منسٹر نے اپنے دورہ میں یہ دیکھا ہے کہ اس سال مرہٹواڑہ میں کپاس کی فصل اچھی نہیں ہوئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے اپنے دورہ میں یہ ضرور دیکھا کہ دوسرے اضلاع کے لوگوں کی طرح کچھ کسان کے لوگ بھی بارش کی قلت یا بے وقت بارش کی وجہ سے پریشان ہوئے ہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ فصل خراب ہونے کی وجہ کیا یہ نہیں کہ جو بیج ریزاہ لیے گئے ہیں وہ اچھے نہیں تھے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے بھی مقاموں کی نسبت دریافت کیا ہے اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ شکایت کچھ صحیح بھی ہے اور کچھ غلط بھی

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ محکمہ زراعت نے وقت پر کاشتکاروں کو بیج تقسیم نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ وقت پر کاشت نہ کر سکے اور اس لیے فصل خراب ہو گئی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی پربھنی سے ایسا ریپریزنٹیشن (Representation) ہوا تھا جس پر معلوم ہوا کہ وہاں دو دن دیر سے بیج (Seeds) دیے

---

† This question was originally tabled by Shri Bhagwan Rao but due to his absence it was put by Rangrao Deshmukh under authorisation

گرے و ء ہی د واگس (Wagons) وس ر ملسکے لیے ے ہں عداب ذ کے وھاں کے ان اد سلس (Non officials) سے اے سے اے ا ی ہیں

شری اناجی راؤ لو اسے حس وف ا ل مر رھی اسے ہے سسسکی نعلمہ د ں د ی دو سے رعب وگں سے ان سے ہ ل کا ھا او ملا ا ہ ہ ں ( ) ذ د ب ہ صرف اس ل ںلک و ہی ا ں سے اجھی ہیں ہو ہی ہے

ڈاکٹر چنا ر ای ے ا ٹاں سدس (۲) کی سب گرس (Figures) ھر د ا ی ا ۔ دو رے ہس کے عاںلہ ہں ریادہ اںلد (Yield) دبی ہے

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) کیا اکسپرس (Experts) نے یہ رائے دی ہے د ۲ نمر سلد ر ریادہ مع بحس ھں ؟

ڈاکٹر چنار ناى حى ھاں ا ی رائے ہے

Taccavi Loans

†*152 (1089A) *Shri Rangarao Deshmukh* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What is the amount of taccavi loans given to the agricul turists in Parbhani for wells ?

ڈاکٹر چنا ر ىلڈی ۔ ۱۹۵۰ ع اور سا ۱۹۵۰ ع مں ىعاوی لوس کی بعداد حسب ذیل ہے

۱۹۵۰ ع	۱۱۲۵ رو ے حالی
۵۲ ۱۹۵۱ ع	۵ رو ے حالی
جملہ	۱۶۲۵ رو سے حالی

شری رنگ راؤ دیسمکھ ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ باولیاں کھدوانے کے لیے جو ماوی ا س (Taccavi loans) دیے جاتے ھیں ان کے لیے خاص خاص معارسوں کی ضرورت ہوتی ہے ؟

ڈاکٹر چنار ىلڈی اگر خاص سفارسوں ،، کا مطلب کوئی " خاص ،، ہے تو مں اس کا جواب نہیں دے سکتا ۔

† This question was originally tabled by Shri Bhagwanrao but due to his absence it was put by Shri Rangrao Deshmukh under authorisation

شری رنگ راؤ دس مکھ ۱۱ رل ے لم س ب و ھ ء

لوس ا ے ھی ا گوں د دیے حاے ھں حو ط ا ا ھ ے ھں او د دھ کے ھں ؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی ا سا ہیں ھے

شری اماس راؤ گوا ے ا وعا ھ ں ل گ اولوں ے ے ا ے

عاوی تو حاصل کرے ھں لیکن اولاں ں ٹھ وا مم ا ے ے ص ں

صرف کرلیے ھں ؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی رے ے ا ے د س (Cases) ھی آے ھں

حں کے ارے ں محدود وردی ھں

شری م پچا حں ا گں ے ا ا عل دا ھے اچے حلا دا ر ای ی گی

ڈاکٹر چنا ر ڈی س ب کسس کی سب ں د کا ل ر د

ارا (Area) ے معلو ھی ا ا کوئی کس ں ھے ھ ا ں

حوالہ دے مکاں ا ے لوگوں سے و ب دہ کب (Confiscate)

کی گی ھں

شری گوپی ڈی گمکا ر ڈی "دا وہ ھے "د ا گ ناولں دھ ا ے لیے

روپیات و حاصل کرے ھں لیکن گو نمب د پراو ٹھ ی ہ ں اولاد ا لر و

ھضم کرلیے ھں ؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی ۔ مخلف اریکولا ار سر (Irregularities) ھ ی ھں

ھ کی ھمعات ھ رھی ھں

Levy Collections

*153 (1000) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether levy is being collected this year in Ramannapet taluqa?

(*b*) If so, on what basis?

ڈاکٹر چنا ر ڈی ۔ (اے) اس سال صرف حاول اور دھان وصول دا حا رھا ھے

(بی) وصولی کا اصول وھی ھوگا حو سال گذشتہ وصولی ا ی کے لیے اختیار دا گا

البتہ اس سال ایسے کاشتکا ھ کے رقبہ حاب ایک ایکر یا اس سے کم ھں ی لیے گے

ھں

شری اسے ۔ راجمدرا ر ڈی راما سو محط ردہ علاوہ قرار دیے کے سلسلے

میں تحصیلدار نے حو رپورٹ دی ھے کیا وہ صحیح ھے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی سک و ہ رورٹ میرے پاس نہیں ہی

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا صحیح ہے کہ سر ب ارش ہونے کی وجہ سے اس تعلقہ میں فصلیں خراب ہوئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہاں صحیح ہے

سری کے ایل نرسمہا راؤ ؟ ی صورت میں ی حالت کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی فصل دھان خراب ہوئی ہے اگر فصلی ر پ آنے پر ہکے لحاظ سے مسئلہ طے ہوگا

شری کے ایل نرسمہا راؤ را ا ہوئی فصل کس اس سے ہوئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میرے ان کی فصلی ر رٹ نہیں ی ہے

Guns to Peasants

*154 (1002) *Shri G Hanmantha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made by Shri T B Vithal Rao for the supply of muzzle load guns to the peasants in view of the destruction caused by the wild bears and tigers in Palvancha Yellandu, Boorgampad and Mahboobabad taluqs ?

(*b*) If so, what action has been taken thereon ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) وٹھل راو صاحب کے اس سے ہ مہم ولس تھیم ہے ان اور ہ اب ہہم ولس محبوب آباد کے اس کوئی عرضی وصول ہوئی ہے

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ہنمنت راؤ کیا کلکٹر صاحب کے ہاں ریپریسنٹیشن نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی سوال میں یہ کہا گیا ہے کہ کیا ایسا کوئی ریپریسنٹیشن ہوا ہے ؟ چونکہ ریپریسنٹیشن پولس ڈپارٹمنٹ میں ہوتا ہے اور وہاں نہیں ہوا ہے اسلئے میں مجبور ہوں

شری کے وی نرسمہا راؤ اس سلسلے میں ڈی کلکٹر صاحب کے ان بھی ریپریسنٹیشن ہوا تھا کہ ساوی کے لئے لائسنس ملنا چاہئیے کیا یہ صحیح نہیں ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اسکے جواب کے لئے نوٹس چاہئیے

شری سی ایچ - وینکٹ راما راؤ (کریم نگر) کیا یہ صحیح ہے کہ وٹھل راو نے اس ضمن میں آپ سے انٹرویو (Interview) کرنا چاہا لیکن انکو موقع نہیں دیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی نا مکمل اطلاع

Scarcity Conditions

*155 (1005) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the peasants are eating wild roots due to scarcity conditions prevailing in Palvancha taluqa ?

(*b*) If so what arrangements have the Government made to give relief to the peasants ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) تعلقہ پالونچہ میں قلت کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن عوام جنگلی جڑی بوٹیاں نہیں کھا رہے ہیں

(بی) اس تعلقہ میں ۳۰ دوکانات ارزاں فروشی غلہ میں رعایا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی اناج موجود ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا آنریبل منسٹر خود تعلقہ پالونچہ جا کر موقع ملاحظہ کیا ہے

Mr Speaker How does that question arise ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ سوال کے جواب کے لیے منسٹر کا تعلقہ عام پر جا کر آنا ضروری ہے تو یہ بہت مشکل ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ ۔ میں اسلیے کہہ رہا ہوں کہ میں وہاں کے حالات سے واقف ہوں وہاں کے لوگ گھاس کھا کر زندگی گزار رہے ہیں منسٹر صاحب جواب میں کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے اسلیے

Mr Speaker No arguments on that please If the Member has gone there, he must have represented to the Minister

شری جی ہنمنت راؤ وہاں ایسی حالت ہے اسلیے یہ سوال کیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر انہوں نے اس سے انکار کیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ یہ غلط رپورٹ ہے

مسٹر اسپیکر مگر ہم یہاں کیا کرسکتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے خود اپنے جواب میں کہا ہے کہ وہاں قلت کے آثار ہیں ۔

مری‌ی ھمس راؤ سے مر صاحب کو علوم ہو کہ وھد کے
آثار ھیں تو وھاں دور ے لے کیوں نہ گیے

Mr Speaker Is it necessary that the Minister should go to that place ?

(At this stage a few members from the Opposition Benches rose in their seats)

Mr Speaker Order Order no more questions please

Shri G Hanmantha Rao Mr Speaker Sir, I can put three questions according to the Rules

شری جی سری راملو (جی) س علوم کرنا چاھتا ھوں کہ

Mr Speaker The hon member's turn is over

Shri G Sriramulu I do not know why such relevant questions should not be answered

Mr Speaker It is not for the hon member to decide Whether they are relevant or not It is for me to decide

Sowing of Cotton Seeds

*1236 (1104) *Shri Bhujang Rao* (Jintur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that cotton seeds were distributed to the agriculturists in Jintur taluq in Parbhani district by the Agriculture Department and that the agriculturists were prevented from sowing any other kind of cotton seeds?

(*b*) If so who is responsible for this and why were the agriculturists forced to use such seeds ?

ڈاکٹر حنا ر یڈی (الے) ھاں

(ی) اس سال گورانی (۲) کی پیدا وار دوسرے اجناس کی طرح موسمی حالات کی خرابی کی وجہ سے کم رھی اس سال پیدا وار کا اندازہ رو پے میں (٦) اے کیا گیا ہے گورانی (۱۲) ھا ی ورائٹی (Varieties) سے بہت بہتر ہے اور منت میں (۱۳) روپیے کلدار ی کھنڈی زیادہ ہے جو بیچے گئی ھوئی نمونوں سے ظاھر ہے

گورانی ۲ - ٦٨ روپیے کلدار ی کھنڈی -
جار لا ۵۵ روپیے کلدار ی کھنڈی -
(بی) موسمی حالات -

سری پھنگ راؤ ... کورا اور کورائی ۲ ...

داکٹر چنا ر ڈی دونوں ایک ہی ہیں

سری پھنگ راؤ کورا ۲ ... دوری رو ... نا فرو ...

داکٹر چنا ر ڈی کورا ... سب ... کے کوالٹی (Quality) ... کی حیثیت ... اور اونچی قسم ... ہے

سری اناسی راؤ گوالے کوران (۲) اور وہاں کی لوکل ا (Local yield) ... ہے

Mr Speaker Does the hon member expect the Minister to know all these details?

سری پھنگ راؤ ... زراعت ... حکم دیا گیا ہے کہ کورائی (۱۲) ... دوری ... ہیں

داکٹر چنا ر ڈی ... (Protected area) ... حکم ... ہوتا

سری پھنگ راؤ اگر اس ... نقصان ہو تو کیا اس کی ... ذمہ داری حکومت قبول کرے گی؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی اس سے نقصان نہیں ہوسکتا

سری پھنگ راؤ اس روپی کی جانچ کی ... رکھی ہے؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی ... اور ... کی جانچ رکھی ہے

شری حی ہمنت راؤ ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کورائی (۱۲) کی کاشت سے اگر نقصان ہو تو کیا گورنمنٹ اس نقصان کی تلافی کرنے کیلئے تیار ہے؟

Mr Speaker It is a hypothetical question It will have to be seen why the loss has occurred and all that

شری اناسی راؤ گوالے کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ محکمہ زراعت نے ... تاکید کی ہے کہ اگر ... دوری روپی کے بیج ... تو ان پر سزائی (Penalty) ... اور انکے ... کھار ... سکے ... لوگوں نے ... دو روپے ... (Seeds) ... ایسی حالت میں ... نقصان ہوگا کیا آنریبل منسٹر اسکی بھرپائی کرنے کیلئے تیار ہیں؟

ڈاکٹر چنا ر ڈی۔ اگر ایسے انفرادی کیس (Individual cases) ہیں تو ... (Represent) کیے جاسکتے ہیں۔

سری وی ڈی دسپانڈے کس ا معیاں ہو نو کی ہرنانی کرے کے
ا لیے س کوری ت ی لنا نالا ی ھے

ڈاکٹر حنا ر ملی ہرا د ے ط وال لدا س ھوبا

سری وی ڈی دد ال ے س نا ی کے نارے س ل ذرھا د ں
پا ی لے ارے س ے ما حاکتا ھے رولس س ہ ھے نہ

It shall not raise questions of policy too large to be dealt within the limits of an answer to a question

ں ی ری با ی کے نارے س وال ہیں کررھا ہوں

Mr Speaker Whether the policies are determined should be the first question whether he has come to a definite policy is the subsequent one

ڈاکٹر حنا ر ملی ا ی ھے مروڈورا ر (Improved Varieties)
لو مرو د ا ھا ے

سری وی ڈی دسپانڈے اگر امروڈ ور سریے معیاں ہو نو

ڈاکٹر حنا ر ملی امروڈ ورا سر ے معیاں ہیں ہوسکتا مرود و ر او
معیاں دو صاد ا ں ھیں ۔

Supply of Oil Engines

*157 (1105) Shri Bhujang Rao Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of oil engines supplied to Parbhani district in 1952 ?

(b) The number allotted to Jintur taluq ?

ڈاکٹر چنا ر ملی (اے) کا حواب ۲ ھے اور (ں) کا حواب ۳ ھے

سری بھو جنگ راؤ لنا اب ناسکتے ھیں نہ مرھواڑہ اصس (Engines)
یہ سہ لہ ہو ے کے قا ل ہیں ھے ؟

ڈاکٹر چنا ر ملی ، سوال ناں مرنہ ہاوس ىں ڈسکس (Discussion)
کے لیے آسکا ھے اور ہ حواب دیا جاسکا ھے کہ اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی پالیسی ھے کہ
ا سس کلسود ں (Intense cultivation) کے حت جہاں واٹر اریگیسر
ورسس (Water Irrigation Sources) زیادہ ہوں وہاں انجس دیے
جائے ھیں چنانچہ اس کی تفصیلات کی مرتبہ عرض کی گی ھیں

مری ر کمراؤ دڈسمکھ کیا صحیح ہے کہ ۵ حو ر میں حو ۳ اس دیے گئے
ہیں وہ ابحلر ٹوں کے سہارے ٹو دیے گئے ہیں

ڈاکٹر حنا ر یڈی (Experiment) کے لیے وہاں دیے جا سکے

سری بھجنگ راؤ کیا یہ اس ابھی پاسجلے گاؤں میں بوسحے ؟

ڈاکٹر حار یڈی ہاں ابھی میں بوسحے

سری بھجنگ راؤ کیا آر ل ... یہ جا سکیے ہیں کہ پاسجلے گاؤں کا بالله حیونا ہے ور وہاں ناں ... ہے پھر وہاں کنوں میں اس دیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر حنا ر یڈی ... کی حالر دیے گئے ہیں آردیل ممبر فکر نہ کریں
یہ ... ابھی وہاں ... ہیں

سری وامن راؤ دیشمکھ (بوس آباد عام) کیا یہ صحیح ہیں کہ جا جلے
گاؤں کے سہارے محض ... کے گرو ہیں اپنے ان کو ہی اعس دیے گئے ہیں ؟

(No answer was given)

Hire Charges for Tractors

*158 (1106) *Shri Bhujang Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether Government intend reducing the hire charges for tractor from Rs. 24 in cash and Rs. 26 on taccavi in view of its heavy incidence on poor cultivators ?

ڈاکٹر چنا ر یڈی اس سوال کا حواب ہے ... ہیں

شری اناجی راؤ گوالے کیا یہ صحیح ہیں کہ حسب آنریبل منسٹر دورہ پر آئے تھے
تو بہت سے لوگوں نے اس کے متعلق آنریبل منسٹر سے کہا تھا کہ اگر یہ ریٹ (Rate)
رکھا جائے تو ہم ٹریکٹرس استعمال نہیں کر سکیں گے ؟

ڈاکٹر چنا ر یڈی آنریبل ممبر کو یہ بھی یاد ہوگا کہ وہاں میں نے یہ عرض کیا
تھا کہ آمل کی قیمت بڑھ جانے کی وجہ سے اس میں گھٹانے کی گنجائش نہیں ہے ڈپارٹمنٹ
اس وقت بھی جو ٹریکٹرس سپلائی کررہا ہے وہ نوپرافٹ نولاس (No Profit, No loss)
کے بیس (Basis) پر کررہا ہے -

شری ادھو راؤ پاٹل- کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ جتنی زمین میں ٹریکٹر
سے کاشت کیجائے اگر اسی ہی زمین بیل کے ذریعہ کیجائے تو بیل کے مقابلہ میں ٹریکٹر
کا خرچ زیادہ ہوتا ہے ؟

ڈاکٹر حمار رای کر ل کی س حورمان اک اکڑ رس حوس نو ۲۷ روسه
ٹا ہ واشہ او حرم رکرکے عالمہ س مسا زیادہ ہے اسکے علاوہ اںک
معدولی ل اک لہراں نک ر س میں حوب سکیا

سری اناسی راؤ گواے ارسل مر ے اے علومات اکسرٹ اوسس
(Expert Opinion) ے حاصل کیے ھیں ىا کاسکاروں سے حاصل کیے ھیں ؟

ڈاکٹر حمار رلٹی ٹا کاروں کے او س کی اکسرٹ حانچ کرتے ھیں اور ان
سے علومات حاصل لیے ھں

سری سی ھمسب راؤ (م) ھارس پاور کے رنکٹرکے لیے کسا ڈرل آ ٹل حرچ
ھوتا ہے

Mr Speaker This is unnecessary Let us proceed further

Religious Institutions

***159 (1010) *Shri Bhagwan Rao Gangrec* (Nanded)** Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

(*a*) The number of religious institutions getting Government grants in Parbhani district ?

(*b*) Whether Government have checked the accounts of the Dargah of Purna in Parbhani district ?

(*c*) What is the income and expenditure of the Purna Dargah Committee during the last ten years ?

مسٹر فارلا انڈ اینڈ ومنٹس (شری حگنا تھ راؤچنڈرکی) (اے) کا حواب یہ
ہے کہ ربھنی ڈسٹرکٹ یں (۸) ھرار رلیجس انسسٹیوٹسس (Religious Institutions)
ھیں ۔

(بی) کا حواب ہے ھاں (سی) کا حواب یہ ہے کہ

سنہ ۳۵۲ ف س	۲ ۶۳ روپیہ آمدنی اورخرچ (۱۶۳) روپیہ
سنہ ۱۳۵۳ ف س	۲۸۸۲ روپیہ امدنی اورخرچ (۱۶۳) روپیہ
سنہ ۳۵۴ ف س	۲۸۸۲ روپیہ آمدنی اورخرچ (۲۵۲۲) روپیہ
سنہ ۳۵۵ ف س	۶۶۳ روپیہ آمدنی اورخرچ (۳۳۸۹) روپیہ
سنہ ۳۵۶ ف س	۹۲۳۵ روپیہ آمدنی اورخرچ (۱۳۸) روپیہ
سنہ ۱۳۵۷ ف س	۱۲۲۶۱ روپیہ امدنی اورخرچ (۱۲۲۶۱) روپیہ
سنہ ۱۳۵۸ ف س	۱۲۲۶۱ روپیہ امدنی اورخرچ (۱۲۲۶۱) روپیہ

سنہ ۳۰۹ ف میں ۹۵ و ا لین او ھ (۲۳۴۹) رو

سنہ ۳۶ ف میں ۵۳۴۴ رو آ اور ے (۸ ۵) رو

سنہ ۳۶۱ ف ۵۵۲۴ رو ا لد اور رح (۵۳۷۸) رو

شری رنگا راؤ دیسمکھ کیا آپ بتلائیں گے کہ ان (۸) اسی و س کے نام کیا هیں ؟

شری حکما راؤ چندرکی اسی بات کا ہزار ی و مر ن

شری مادھو راؤ یرلکر (ھکولی جمول) کیا ان ا ی و س ن ملود د س (Scheduled castes) کے بھی ا ی سو س ھیں

شری حکما راؤ چندرکی وال عبر معلوم ہے

شری ادھو راؤ پاٹل کیا ابریل مرا اعراجات کی حاجت رہے ھیں

شری حکما راؤ چندرکی میں جواب دیتا ہوں

Temple Committees

*160 (1026) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Temple Committee of Lakshminarsimha Swami Temple at Yadgirpalli in Bhongir taluq Nalgonda district is a Committee nominated by the Government ?

(*b*) If so by what law is it governed ?

(*c*) How many Committees of this nature are there in the State ?

(*d*) What is the method of nomination ?

(*e*) What are the rights and liabilities of such Committees?

شری حکما راؤ چندرکی پہلے جزو کا جواب ہے ہاں " دو رے جزو کا جواب ہے اندر اینڈومنٹ ریگولیشن (Under Endowment Regulations) تیسرے جزو کا جواب ہے (۲۹۴) - چوتھے جزو کا جواب ہے کہ ہر حال لوکل ریونیو آفیسر کو لکھا جاتا ہے پانچویں جزو کا جواب ہے اینڈومنٹ ریگولیشن کے تحت ان کو اختیارات حاصل ہیں

Beggar Problem

*161 (913) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) What progress has been made in solving the beggar problem in Hyderabad ?

(b) Whether it is a fact that a sum of Rs 5 000 has been spent without any corresponding results ?

(c) If not under whose custody the amount is lying ?

(d) Whether the sub Committee formed in connection with Bhikshu Niwaraka Samithi was consulted in the matter ?

मिनिस्टर फार सोशल सार्वीस (श्री शंकरदेव) अभी यह भिक्षुओ का सवाल समाज सेवा विभाग ने अपने हाथ म लिया ह और अब भिक्षु निवारक समिती स्थापन की गयी ह। एक भिक्षु गृह भी निकाला गया ह। जिसम जिस समय २० भिक्षु रख गय ह। वहा पर कुछ गृह उद्योग सिखाया जा रहा ह। भिक्षुओकी सख्या बढती जा रही ह। जिन मे विद्यार्थीयो का भी प्रबध किया जा रहा ह।

दूसरे का जवाब है नही।

तीसरेका जवाब यह ह कि समिती का पैसा कोशाध्यक्ष की निगरानी मे है।

चौथ का जवाब हा ह।

شری جے بی مسال راؤ (سکندراباد جنوبی) کتنی جگہوں اسے سکول
کھولے گیے ؟

श्री शंकरदेव प्रयोग के तौर पर अक जगह निकाला गया है।

شری جے بی مسال راؤ رقم کس طرح کتنی ؟

श्री शंकरदेव पसा सिफ अक बार दिया गया। कितना खर्च किया यह नही बतलाया जा सकता है क्योकि जिसके लिय नोटीस चाहिय।

شری شاہ جہاں بیگم (بیرگی) ۔کیا انڈین کانفرنس آف سوشل ورکس (Indian Conference of Social Works) نے وڈے پلی میں کوئی اسکول کھولا ہے ؟

श्री शंकरदेव जिसका कोवी सबध नही।

شری مادھو راؤ نرلکر کیا اضلاع میں اسکول کھولنے کی کوئی اسکیم گورنمنٹ کے
پاس ہے ؟

श्री शंकरदेव जरूर।

Expansion of Directorate

*162 (914) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Is it a fact that efforts are being made to expand the directorate by creating new posts although two lady Inspectresses are taken as despatching clerks, as there is little work in the Department ?

(b) Whether the expansion is intended to appoint certain under qualified scheduled castes or caste Hindus, setting aside qualified scheduled caste applicants in the waiting list on the plea that they are not experienced graduates ?

श्री शंकरदेव (जे) नहीं। (जी) जब "ए" का सवाल ही नहीं तो यह प्रश्न ही नहीं उठता।

Application by a Harijan

*163 (1041) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether a Harijan by name Tumma Yelladu son of Mullaiah from Gorrekunta village of Warangal taluq requested the Government for relief for reasons of his house being burnt to ashes ?

(b) If so when did he apply and what action has been taken thereon ?

श्री शंकरदेव सोशल सर्विस डिपार्टमेंट के किसी अधिकारी के पास किसी प्रकार का प्रार्थना पत्र आया ही नहीं। (बी) जब प्रार्थना पत्र आया ही नहीं तो यह सवाल नहीं उठता।

Shri M S Rajalingam Does it mean that the Collector of the place has also not received the application ?

श्री शंकरदेव यह प्रश्न मिलने के बाद जब सोशल सर्विस डिपार्टमेंट के अधिकारी से पूछा गया तो मालूम हुआ कि ऐसा कोई प्रार्थना पत्र सोशल सर्विस डिपार्टमेंट में पेश नहीं किया गया है।

Shri M S Rajalingam Does the Social Service Department want to isolate itself from such responsibilities ?

श्री शंकरदेव जब कोई हरिजन हमारे पास अपनी अर्जी न लाते हुए कलेक्टर के पास पहुंचता है तो यह बात सोशल सर्विस डिपार्टमेंट के अधिकारियों को कैसे मालूम हो सकती है ? और किसमें वह क्या कर सकते हैं ?

Part Time Workers

*164 (916) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Scheduled Caste Part time paid workers appointed under District Social Service Committees are drawing T A by preparing false bills and illegally collecting money from the poor villagers ?

(b) If so, what action is being taken against them ?

(c) From which Fund are their salaries paid ?

(d) What are the qualifications fixed for appointments to such posts?

(ए) श्री शंकरदेव : जिसमें समय लगता है।

(बी) अत प्रश्न नहीं उठता है

(सी) हरिजन सेवा के नाते से

(डी) सिर्फ समाज सेवा की भावना उनका क्वालिफिकेशन (Qualification) है।

سری وی ڈی دسساٹیے : کیا کسی ڈسٹرکٹ سوشل سروس کمیٹیاں (District Social Service Committees) بنائی گئی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : जिस वक्त पांच डिस्ट्रिक्टस्‌पर बनाई गयी है। बाकी डिस्ट्रिक्ट्स के कलेक्टरों से कह दिया गया है कि वे खुद कमिटी बना लें।

سری گنپت راؤ واگھمارے (دیگلور محفوظ) کونسے کونسے ڈسٹرکٹ میں یہ کمیٹیاں بنائی گئی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : सेवक नांदेड औरंगाबाद हैदराबाद तथा बिदर।

سری گنپت راؤ واگھمارے : ڈسٹرکٹ کمیٹیوں میں کون کون سے ممبرس ہوتے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : सात से नौ नान आफिशियल मेंबर्स होते हैं और पांच चार दूसरे नेशन बिल्डिंग डिपार्टमेंट के आफिसर्स होते हैं।

شری رنگ راؤ دیسمکھ : کیا ان کو ٹی اے اور سالری دیجاتی ہیں ؟

श्री शंकरदेव : जो मेंबर नान ऑफिशियल हैं उनको दिया जाता है आफिशियल को नहीं दिया जाता साथ ही साथ जो कार्यकर्ता असे रखे गये हैं जिनको ४० रु आनरेरीयम दिया जाता है। जो अपनी लोकॉलिटीज में कुछ कुछ सोशल सर्विस का काम किया करते हैं।

شری وی ڈی دیسانڈے : کیا ان آفیسل ممبرس میں ہریجن بھی ہوتے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : यह आवश्यक नहीं है

شری رنگ راؤ دیسمکھ : انہیں کون سے کلاس کا ٹی اے دیا جاتا ہے ؟

श्री शंकरदेव : थर्ड क्लास का।

شری گنپت راؤ واگھمارے : کیا آپ ناندیڑ کمیٹی کے ممبروں کے نام بتاسکتے ہیں ؟

श्री शंकरदेव : नाम बतलाना असंभव है।

سری اتاسی راؤ کواے کیا یاں مسلماں میں بکہ دھ ھرمس بھی ہوتا ہے ؟

श्री अक्करदेव जरूर होते है। हरिजन भी होते है और नान हरिजन भी होते है ।

سری وی ڈی دیسپانڈے یاں آسسیل ممبروں میں کیا ھاوس کے ان حاجب کے بھی نام ال رھیں ؟

श्री अक्करदेव समाज सेवा मे जिस जातिक या कुल जातिक का भवभाव नही किया जाता है।

Misappropriation

*165 (858) *Shri P Vasudev* (Gajwel) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether there was misappropriation in the Taluq Co operative Agricultural Association of Bhongir in March 1952 ?

(*b*) If so what is the amount of money involved ?

(*c*) What action has been taken against the culprits and the then Secretary of the above Association ?

مسٹر فار رورل ری کنسٹرکشن (سری دیوی سنگھ چوھان) جلے حروف جواب ے ھاں دو رے حرو کا جواب ہے مو من اپرو ر س (Misappropiation) ہوا ہے اس کی مقدار (۲ ۲۰٬۳۳) رو پہ ہے رے حرو ط جواب ہے کہ اس رقم کے متعلق (۲۷) روپیہ وصول کیے گیے ھیں باقی رقم کے لیے انڈر (Bonds) لکھوائے گیے ھیں اور وہ رقم وصول کیجا رہی ہے

سری پی واسودیو (۲۰) لاکھ یا (۲۰) ہزار ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ہی رقم کا مس اپرو ر یشن ہوا اوسکی مقدار (۱ ۲ ۲۰٬۳۳) روپیہ ہے اوسکے متعلق (۲۷) روپیہ وصول کیے گیے باقی رقم وصول کرنے کے لیے بانڈز لکھوے گیے ھیں وہ رقم بھی وصول کیجا ئیگی

شری پی واسودیو جس نے اتنی بڑی رقم کاغبن کیا ہے اوسکے متعلق کیا قانونی کارروائی کیگئی ؟

شری دیوی سنگھ چوھان تاکاوپریٹو سوسائیٹی کے جو سکریٹری تھے ان کو سکرٹری شپ سے الگ کر دیا گیا

شری پی واسودیو انہیں تو عوام نے نکال دیا تھا لیکن پرسوں پھر سوسائیٹی کمیٹی میں انہیں نامزد (Nominate) کیا گیا میں یہ دریافت کرنا چاھتا ہوں کہ کیوں ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کیگئی ؟

ٹ

سری دیوی سنگھ جوهان ن لم له (۲۷) رو سوصول هوسکے هیں باقی سے معلوم نا لہ لکھو سے گئے ن کرو م ن د نکے و کسی آر سرسر (Arbitrator) کے پاس ہ ما او م وصول نہہ سکی

سری کے اسپ ر ی (الکوںلہ) حسب نا کے کر ری کے ناس ابھی ری رقم بھی نو لناوں سے لو صاحب بھی ملی ھی ؟

سری دیوی سنگھ جوهان جو س ارو ن هواو نک وقب ن نہیں هوا لکه نحہ م ول سے عرص ن پورا پور کرے ھو ھے

سری کے اسپ ر ی کیا حکومت نکمل حساب کی ذمہ دار نہیں ہے ؟

سری دیوی سنگھ جوهان نا کی سحبک کمی ر ہ حسر منحصر هوتی ہے لم ار لم ایک ہ ر نا دو هر ر کی حساب و لاری ہے

سری ناپی ر نا ی (رقم م عام) کیا نہ صحیح ہے کہ جونکہ سی ایرو برسں پور پورا ڈ کے ھو ن ے لکہ ن بھی پورا ھوا کرے کیا جائیگا ؟

(جواب نہیں دیا گیا)

سری سی سری راملو ن س رو لہ (Misappropriated) رقم کی وصولی ن دیسے لا کھ روپیہ صرف ہوئے ھی جس طرح نا م رصوی وعیر کے معلمہ بیں حرچ ہوا ہے

مسٹر اسپیکر نا سوال غیر ضروری ہے

سری سی سری راملو بیں وجھ رہا تھا کہ رقم وصول کرنے میں کیا حرچ ہوتا ؟

سری دیوی سنگھ جوهان ن ی ح نہیں ہوتا کوآرسو ڈیارٹمنٹ اپنی ڈپارٹمنٹل لسودر (Departmental Activities) کے حسب کارروائی کرتا ہے ۔

شری بی واسدیو حسب س آدی ے دن دهارے اپنی ری رقم کا غبن کیا تو اسے اچھے آدمی لو ٹک د دینے کے بعد پھر دوں سو ہیل کمیٹی بیں اس کو لیا گیا ؟

Mr Speaker This Question does not arise

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا صحیح ہے کہ انہیں کہ بری سب سے اس لیے علحدہ کیا گیا کہ نہیں وهاں نا ب لیا ھے ؟

Mr Speaker This is irrelevant

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ حسب ۲۰ هر ر کا غبن ایروپریسں هوا تو اس اننا بیں سو سل بورڈ کے لیکریس اور آڈیٹرس (Auditors) کیا کررہے تھے ؟

شری دیو ی سنگھ چوہان سکریٹری اور ڈائریکٹر کی اس میں ذمہ داری ہے
اسکے متعلق کارروائی جاری ہے

Handloom Weavers

*166 (853) *Shri P Vasudev* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether and if so what steps have the Government taken to ameliorate the conditions of Handloom Weavers?

شری دیو ی سنگھ چوہان ہانڈ لوم ویورس کو رسو ایوسی ایشن (Handloom Weavers Co operative Association) کی حکومت نے کئی بار مدد کی ہے
حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ ان کی مدد کیجائے

ایک انریبل ممبر کس قسم کی مدد دیگی ؟

شری دیو ی سنگھ چوہان مالی مدد دیگی قرضہ دیا گیا ان کو وقت پر سود دلانے کی بھی کوشش کیگی

شری ایس رنگی امیں ایوسی ایشن کی ممبر شپ (Membership) کیا ہے ؟
کیا یہ پورے انڈسٹری کو ریپرزنٹ (Represent) کررہی ہے ؟

شری دیو ی سنگھ چوہان اسکے متعلق میرے پاس مواد نہیں ہے نوٹس دیجائے تو جواب دونگا

سری مخدوم محی الدین (حضور نگر) کیا آنریبل منسٹر بتا سکتے ہیں کہ اس ایوسی ایشن کو کسی رقم کی امداد دیگئی ہے ؟

شری دیو ی سنگھ چوہان اسکے پہلے ۲ لاکھ ۵ ہزار اور ۳ لاکھ ۵ ہزار کی مدد دیگئی گرینٹ دو مرتبہ میں ۳ لاکھ روپیہ دینے کے متعلق حکومت کی جانب سے کارروائی کی گئی ہے

شری مخدوم محی الدین کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ رقم جو دیگئی ہے وہ غیر ضروری طور پر خرچ کیجا رہی ہے اور اس کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا کہ اس سے ویورس اسوسی ایشن کو فائدہ ہورہا ہے یا نہیں ؟

شری دیو ی سنگھ چوہان یہ بالکل غلط ہے اسکے لیے گورنمنٹ کے آڈیٹرس (Auditors) جانچ کرتے ہیں اور ڈپارٹمنٹ کی طرف سے بھی اس پر نگرانی کی جاتی ہے ۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے

شری مخدوم محی الدین کیا عالی جناب جانتے ہیں کہ ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ صرف موٹروں پر صرف کیے جارہے ہیں جسکا ماہانہ پٹرول وغیرہ کا خرچہ ۵ سو روپیہ

ہوتا ہے وہاں کے رسلٹ ہ ی اور دو رپے حرس ر اک ہزار ہ رو ہ یہ
را ہ رقم حرح جارہی ہے ا رح حما لا لھ کے ک ھک رقم حرح کیجارہی ہے
ہ کی وجہ سے مجموعی طور پر وبورس لو ہ ا فا ہو ا جاہیے ہیں ہورہا ہے ؟

Mr Speaker The time is up

Unstarred Questions and Answers

Loss to Co operative Societies

*167 (905) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether one Shri Chaman Ali, Inspector Co operative Societies Alampur of Raichur district migrated to Pakistan in 1951 ?

(*b*) Was any loss incurred by the Government or the Co operative Society of Alampur due to his migration ?

(*c*) Were any reports of his preparations to go to Pakistan received by the Government before his departure ?

(*d*) If so what steps were taken to prevent any loss to the Government or the society ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) Yes

(*b*) He misappropriated Rs 2008 2 8 pertaining to various co operative societies and his office at Alampur

(*c*) Reports of his preparation to leave for Pakistan were received by the Collector of Raichur (Dy Custodian) before his departure

(*d*) The Collector served a notice immediately under Sec 2 of Evacuee Property Act On receipt of information from the Collector the Co operative Department addressed the Commissioner of Police, Hyderabad to keep a vigilant watch on him The address of the evacuee at Hyderabad and necessary particulars were given to the Commissioner of Police Amounts due towards his salary etc have been withheld

Misappropriation

*168 (987) *Shri G Vithal Reddy* (Kamareddy) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether there was misappropriation of public funds to the extent of Rs 1 86 000 in taluq Agricultural Co operative Association of Kamareddy ?

(*b*) If so what action has been taken by the Government for the recovery of the above funds ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) Yes but only to the extent of Rs 1 81 122 15 0

(*b*) The District Inspecting Auditor has been appointed as arbitrator under section 18 of the Co operative Act and 8 arbitration suits have been filed for the misappropriated amount plus an interest of Rs 18 347 0 4 thereon

Misappropriation of Grains

*169 (903) *Shri Ram Rao Aurganker* (Georai) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has the Government taken on the representations made by the people of Madhalmuvi Dhamdrai and Khalegaon villages in Georai taluq regarding misappropriation of grains in grain banks by the Patel Patwari and Panchas ?

Shri Devi Singh Chauhan In respect of the representation made by the people of Madhalmuvi 1186 seers of misappropriated grains were recovered and a bond was not executed for the remaining quantity of 1115 seers

As to the representation from the people of Dhamrai the matter was investigated and found to be baseless

As to the representation of the people of Khalegaon, it was not possible to establish the quantity of grain misappropriated as the accounts were not maintained properly The matter is still under investigation

Misappropriation of Money

*170 (904) *Shri Ram Rao Aurganker* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has been taken on the representation by the people of Khalegaon village in Georai taluk to the Inspector Anjuman e Imdad Bahmi regarding misappropriation of the money of the Anjuman e Imdad Bahmi ?

Shri Devi Singh Chauhan The case is still under investigation and appropriate action will be taken to recover the misappropriated amount of Rs 711 9 0

Grain Bank Registers

*171 (965) *Shri Ram Rao Awargaonkar* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What action has the Government taken on the representation of the people of Khalegaon in Georai taluq to the Inspector of Co-operative Society regarding the wrong entries made in grain bank registers by the *Patwari* production of false receipts and misappropriation of grains ?

Shri Devi Singh Chauhan The matter is still under investigation and necessary action will be taken in the matter after the investigation is over

Undeclared Stocks

90 (957) *Shri Ram Rao Awargaonkar* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The number of cases of holding of undeclared stocks brought to book this year in Georai taluq ?

(*b*) Whether one person by name Ramseth was arrested by the Georai Police for holding undeclared stocks ?

(*c*) If so, what further action was taken in the case ?

Dr M Chenna Reddy (*a*) Only one case

(*b*) Yes In 1950

(*c*) He was let off for want of conclusive evidence

Percentage of Food Crops

91 (1007) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The percentage of food crops (Paddy and Jawar) this year in Nalgonda district (taluqwise separately) ?

(*b*) The percentage of cultivated lands (Kharif and Abi) this year in Nalgonda District (taluqwise separately) ?

(*c*) The total rainfall this year in Nalgonda District (talukwise) ?

Dr M Chenna Reddy (*a*) A statement is laid on the table of the House

(*b*) A statement is laid on the table of the House

(*c*) A statement is laid on the table of the House

[illegible]
N[illegible] D[illegible]

Sl No	Taluq	[illegible]	[illegible]	Total area cultivated in Kharif and Abi 1952-53	[illegible] cultivated to total cultivated area	[illegible] to total cultivated area
1		3	4	5	6	7
1	N[illegible]	18 007	58 787	100 010	[illegible] 30	36 60
2	M[illegible]	10 988	8 107	125 867	8 73	18 13
3	D[illegible]	10 001	51 018	181 078	10 5	29 8
4	R[illegible]	12 308	30 187	108 027	11 91	3 37
5	Bh[illegible]	11 31[illegible]	20 885	8 568	11 10	36 13
6	J[illegible]	16 060	44 222	123 714	12 93	3 7
7	S[illegible]	19 155	6 118	142 881	13 02	2 98
8	H[illegible]	5 070	542	91 512	6 88	0 7
	Total	111 887	281 186	1 014 282	11 03	21 70

No 2 *Statement showing the Percentage of Cultivated Area in Kharif and Abi Season*

Sl No	Taluks	Total cultivated area in acres 1952-53 Kharif Abi	Geographical area (in acres)	Per cent of total cultivated area to geographical area
1	2	3	4	5
1	Nalgonda	160 010	580 554	27 07
2	Miryalguda	125 867	496 210	25 37
3	Devarkonda	181 078	658 908	27 60
4	Ramannapet	108 027	437 750	24 65
5	Bhongir	82 568	397 877	20 75
6	Jangaon	128 714	547 197	22 61
7	Suryapet	142 881	418 654	31 85
8	Huzurnagar	94 512	368 869	25 62
	Total	1 014 282	3 910 969	25 93

STATEMENT No. 3—*Showing Taluqwise Rainfall from 1-6-1952 to 20-11-1952, Normal for 32 years and Departure from Normal for the year 1952-53*

Srl No.	Tahsils	Rainfall from 1-6-1952 to 20-11-52	Normal for 32 years	Departure from normal	% Departure from normal
1	2	3	4	5	6
1	Nalgonda	22 11	20 01	3 03	18 94
2	Bhongir	16 57	22 01	6 87	27 77
3	Jangaon	15 00	25 02	10 02	30 11
4	Suriapet	20 65	20 13	+0 52	+1 00
5	Huzurnagar	12 97	25 21	12 21	18 55
6	Miryalguda	12 33	22 71	10 38	15 72
7	Devarkonda	25 58	21 93	+2 65	+12 08
8	Ramannapet	10 61	(Newly created Tahsil Data not available)		

Banjaras

92 (1038) *Shri Bhagwan Rao Ganjawe*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(*a*) How many Banjaras are there in Basmat taluq, Parbhani district?

(*b*) What steps have been taken by the Government for their uplift?

Shri Shanker Deo: — (*a*) Figures are not available as in the recent Census no caste wise figures were sorted out and tabulated.

(*b*) No steps have so far been taken by Government for the uplift of the Banjaras in Basmat Taluq.

Business of the House

شری وی - ڈی - دشپانڈے - پوائنٹ آف آرڈر (Point of order)
میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم میں سے چند ایم - ایل - اے اور اپنے دوروں میں
بچشم خود حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد سوالات ہاؤس میں کرتے ہیں تو اکے جواب
میں کہا جاتا ہے کہ " سراسر جھوٹ ہے " " بالکل غلط ہے " اور کہا جاتا ہے کہ

ہمارے اسٹیٹ عہدہ داروں نے ایسی اطلاع دی ہے کہ ایسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہاؤس اور ہاؤس کے ممبر کے رولز (Privileges) کیا ہیں؟ جب ایک سوال کے جواب میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایک آرڈر ممبر نے حرد کی ہیں لیکے اور رپورٹ ایسا نہیں کہا گیا ہے کہ "وطعا غلط ہے" "بالکل جھوٹ ہے" تو ایسی حالت میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ہاؤس کے ممبر کی خاطر یہ اظہار کیا جانا اچھا ہے؟

مسٹر اسپیکر۔ اس میں دو چیزیں ہیں۔ اس میں یہ پوچھا جائے کہ فلاں فلاں وقت، فلاں آدمی وہاں گیا تھا اور ریمارک کیا گیا تھا یا کیا؟ یہ بات کہ بعض الزامات آئے ہیں اس کا علم ممبر کو نہیں ہوتا۔ البتہ جہاں الزامات کلی (Specifically) پوچھے جائیں وہاں گورنمنٹ کی جانب سے جواب دیا جانا ہے۔ ممبر نے ایسے ہی سوال کیے کہ اگر ہاؤس کا طریقہ اختیار کرے تو ان اویڈنس (Evidence) لیکر کارروائی کرنا یا انکوائری (Enquiry) کرانا ہی ہے۔ ہاؤس ٹریبونل (Tribunal) یا ایسا کوئی اس کی جانب سے ذمہ دارانہ جوابات ہی بھیجے جاتے ہیں۔

شری پدم واسدیو۔ کیا سوال پوچھنے والے اسی ذمہ داری سے نہیں پوچھتے؟

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بالویحا کے دیہات جو جل رہے ہیں۔ ایک آنریبل ممبر وہاں گئے تھے اور انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے لیکن منسٹر کہتے ہیں کہ وہاں ایسا نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آنریبل منسٹر کے پاس رپورٹ آئی ہے جس سے وہ جواب دیتے ہیں۔ اگر یہ معلوم ہو کہ وہاں ایسا نہیں ہے تو وہ تحقیقات کرینگے۔ لیکن فوراً ہی اس کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ کیا یہ منسٹر صاحب کا فرض نہیں ہے کہ وہ دریافت کریں؟

مسٹر اسپیکر۔ بعد میں تحقیقات کرینگے۔

شری جی۔ سری راملو۔ اگر میں ایک سوال کے متعلق ڈاکومنٹری اویڈنس (Documentary evidence) ٹیبل پر رکھوں تو کیا آنریبل منسٹر میری رہنمائی کرینگے؟

Mr Speaker I am not here to give opinion

Legislative Business

Mr Speaker Let us now take up the next item of the work Shri K V Rangareddy to introduce L.A Bill No XLIV of 1952.

Shri K V Ranga Reddy Sir I beg to introduce L A Bill No XLIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Forest Act 1355 Fasli

Mr Speaker The Bill is introduced Now we will take up the first reading of L A Bill No XLIII of 1952

(Debate) سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔
۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

Mr Speaker It will be taken up at 6 30 p m

L A Bill No XLIII of 1952, Hyderabad General Sales Tax (Amending) Bill

श्री श्रीहरि (किनवट) मिस्टर स्पीकर सर अिस वक्त बिल न (४३) हाअस मे पेश ह और जिसके जरिये हम जो तरमीम चाहते है अिसके सिलसिले मे हम यह जिक्र भी देखना होगा जो अिसके पहले आवाम मे पास किये हो बिल (९) के जरिये तीसरी मतबा बिल (२३) के जरिये चौथी मतबा और अब बिल न (४३) के जरिये पाचवी मतबा तरमीम की जा रही है। जिसमे बारे मे कअेक आनरेबल मेंबर न कहा कि नही मालूम कि और कितनी मर्तबा तरमीम की जाने वाली हैं। अिस सिलसिले मे म यह अर्ज करूगा कि यह सेल्स टाक्स बिल (Sales Tax Bill) और अिससे वाकआ तौर पर डायरेक्टली (Directly) हो या अिनडायरेक्टली (Indirectly) सारे अवाम पर अिसका असर पडता है। अिसलिये जैसे जैसे यह हालात बदलते जाते है अुन से मुताबिकत पैदा करने के लिये तरमीमात लाना पडता है। जब बजट पेश किया जा रहा था अुस वक्त हमने बिल न (९) पेश किया था जिसमे साफ तौर पर यह बतलाया गया था कि चूकि बजट डेफिसिट (Deficit) है और अखराजात आमदनी से ज्यादा ह अिसलिये अिस बिल के जरिये अिस तफावत को दूर करने की कोशिश की जा रही है। चुनाचे हमने अिस बिल के जरिये फी रुपया दो पाअी के बजाय चार पाअी फी रुपया टॅक्स मुकर्रर किया। साथ हि साथ अिस बिल के शेड्युल अेक और दो मे भी तरमीमात की गयी। हकिकत मे यह तरमीमात लाजमी थ।

अिसके बाद हमने अमेंडमेंट बिल न (२१) पास किया जिसके दफा (६) मे तरमीम की गयी थी और जिसके जरिये टॅक्स की शरह चार आना की बजाय दो रुपया की गयी थी। अिस वक्त यह खियाल किया गया कि जब दूसरी जरूरी अशिया पर चार पाअी फी रुपया टॅक्स आयद किया जा रहा ह तो बलिहाज किमत सोने और चादी पर दो फिसद टॅक्स लगाना चाहिये। अिस लिहाज से हमने अिस बिल को पास किया लेकिन बिल न (२१) के पास होने के बाद हालात बदल गये ह और अिसका नतीजा कुछ अच्छा नही निकला। बल्कि अिसके बर खिलाफ बपार और बपारी लोगोपर अिसके बुरे असरात मुतरत्तीब हुअे। रियासत हैदराबाद के अतराफ बड तिजारती मराकिज (जैसे बादा मनमाड करनोल बिजवाडा अहमदनगर वगैरा है जहा टॅक्स चार आने फीसद ही है अिस लिये हमारी रियासत के बेपारी सोना चादी खरीदने के लिये हैदराबाद या सिकदराबाद नही

आते। क्योंकि यहां टक्स दो रुपया फिसद ह। और जाहीर है कि असी सुरत मे वह हमारी रियासत के बाहर पर जो मुकामात ह जहा चार आन टैक्स लिया जाता ह वही जायग जिस वजह से हमारे पास सोना चांदी की तिजारत पर बुरा असर पडा। हुकूमत का अिस तरफ जल्दी मुतवज्ज होना पडा। चुनांचे यह तरमीम पेश की जा रही है।

जिस बिल की दूसरी तरमीम यह है कि अबकारी के मुस्ताजरो का साल अक्टूबर से शुरू होकर सितंबर मे खतम होता है। लेकिन तिजारत पेश मे बपारी अप्रिल से मार्च तक हिसाबात रखते ह। अिस वजह से बाज अवकात टैक्स के हिसाबात मिलान या टक्स वसूल करन मे गलतफहमी का अिमकान रहता है। अिस गलत फहमी को दूर करन और हिसाबात मे यकसानियत पैदा करन के लिय अिस तरमीम की सख्त जरूरत थी। तीज यह है कि अिस तरमीम के लिहाज से कानून अफियून के अलफाज निकाल दिय गय ह। अिन अलफाज को निकाल देन के बाद जिमन (२१) मे अफीम गांजा भग के अलफाज बढाना पडगा।

अिन तरमीमात के अलावा और जो भी तरमीमात ह वो बाजार के रोजमरा हालात का लिहाज रखते हुवे किय गय है। अिसलिय मैं तमाम दोस्तों से अपील करूंगा कि वह बिला किसी अमेंडमेंट पेश किय अिस बिल को पास करे।

* شری مخدوم محی الدین سر سکر ہ حو موجودہ م و ود ان وے
ہمارے سامنے ہے اس رھب کا آغاز دیے ہوے آرسل مسر احارح نے ہ ورنا ا
تھا کہ عوام کی مشکلات او حکومت کے ٹھیک طریقہ لہ بس طور دیکھے ہوے ضروری
اسباب کے جانے گے ۔ حاہد اسے جو دل ہے اس میں بلین مارکٹ
(Bullion Market) سونے چاندی کے مارکٹ پر سرکارے جو ٹیکس لگایا تھا
اس سے متعلق ہے ۔ ہ ں خوشی ہے کہ کم سے کم حکومت نے اسباب کو ۔ ں لیا کہ
اس طرح کا ٹیکس لگا سونے چاندی کے برنس (Business) دھندے کو
تباہ کرتا ہے اس ترمیم کا ہم مواکب کرتے ہیں کیونکہ رکارنے دھندے والوں اور
عام لوگوں کی مشکلات کا خیال کرتے ہوئے اپنے کد یہ قانون کو رواز (Revise)
کیا ہے اور یہ ترمیم پیش کی ہے آنریبل فنانس منسٹر نے یہ بیاک اپنی تقریر کا آغاز
کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ عوام کے طریقہ کو سامنے رکھتے ہوئے مانگیں پوری کی
جا سکی لیکن اس سے صرف ایک مانگ پوری ہوتی ہے میں عرض کرنا چاہتا
ہوں کہ سیلس ٹیکس کا جہاں تک تعلق ہے اس سے عام لوگ ہی متاثر ہوتے ہیں اور
اس سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا کہ صارفین پر ہی اس کا اثر پڑتا ہے ایسے
زمانے میں جبکہ دھندے بیٹھے ہوئے ہیں منڈیوں میں مندی ہے عوام کی قوت خرید
گھٹی ہوئی ہے بیروزگاری عام ہے اور نئی معاشی سوالات پیدا ہوئے ہیں
سیلس ٹیکس عوام پر ایک بوجھ ہے چنانچہ اس کے خلاف کئی آوازیں بلند ہوئیں

* Confirmation not received

لی ہی بی او ا ملی کے باہر بھی لی احسٹیشن (Agitations) ہوئے
ملی ا سے (Multi point) ہونے کے بارے میں کسی طرح سے
اراضگی ظاہر ا ا

(*Minister for Finance Dr. G. S. Melkote*) Is the hon. Member against Multi Point Tax ?

شری مخدوم محی الدین ہاں ہم ملی اسٹ ٹکس سے اگری (Agree) ہیں درے ا ا اے ملی اسے ٹکس (Single Point Tax) لاما حاہیے صرف ہماری ہی ایک ہیں بھی مختلف سرکلس (Circles) سے ایک ی کی دھ سے والوں سے ا ک کی دھندے واری سہا ہے ہ ا گ کی ر ویں کی اسے سے ا ک کی گی مختلف ولسکل پار ریے مانگ کی اس ر ریے ریے ظاہر ے ہوئے ہڑتالیں ہوئیں مختلف گروپس (Groups) ے ہر ا ں ں حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ عوام کے ان احساسات کا لحاظ ر کھی ۔ حکو مت سے حالدی ر را ہ ٹکس عائد کردیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہاں اس کا بیوپارھی بیٹھ گیا تمام بیو پار باہر چلا گیا ۔ اسی طرح ملی پائنٹ ٹکس سے بھی کئی دھا سے ہ کے اس سے پروڈیوسرس (Producers) متاثر ہوئے ناحر متاثر ہ ہے اور کنزیومرس (Consumers) بھی متاثر ہوئے حکو مت سے حب تھا کہ وہ اس مسئلہ پر موج کر ترمیمات پیش کرینگی تو ہم توقع کر رہے تھے کہ عوام کے احساسات کو سامنے رکھکر ترمیمات پیش ہونگے لیکن ایسا نہیں ہوا

ایک اور بات یہ ہے کہ حکومت نے ٹکس کے لیے جس ٹرن اوور (Turn over) کی حد رکھی ہے وہ حد بہت کم ہے ۔ یہ حد ساڑھے سات ہزار روپیے سالانہ کی فروخت ہے ۔ یعنی ہ کی بکری روزانہ (۲) روپے ہو اس پر ٹکس عائد ہوگا ۔ میں کہونگا کہ (۲) روپیے بہت ہی سطح ہے ایک معمولی بیوپار ، بھی روزانہ بیس روپئے سے زائد ٹارن اوور (Turn over) کرتا ہے اس لحاظ سے یہ حد بہت نیچے رکھی گئی ہے اگر ہم مختلف صوبجات کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کہیں یہ حد (۳) ہزار روپیے سالانہ ہے اور کہیں (۲) ہزار روپیے سالانہ ۔ لیکن حیدرآباد میں یہ حد (۵) سالانہ رکھی جانے سے چھوٹے دھندے والے بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں حکومت نے اپنی ترمیمات میں اس کو بھی ملحوظ نہیں رکھا ہے ۔

ٹیکس کی شرح پر بھی عام طور پر اعتراضات کیے گیے اور مخالفت ہوئی اب روپے پر ہ پائی ٹکس رکھا گیا ہے ۔ اس سے پہلے ۲ پائی ٹکس تھا ۔ عوام نے اور دھندے والوں نے مانگ کی تھی کہ یہ ٹکس جیسا سابق ۲ پائی فی روپیہ عائد ہونا چاہیے۔ لیکن جس طرح دوسری مانگیں نظر انداز کردی گی ہیں اسی طرح یہ مانگ بھی نظر انداز

لردی گی اور حب اسٹ سٹ ل ر ہم دکھیے ہو و ہم لو ری اوی
ہوی ہے وعاہ لیا گیا تھا لہ عوام کے عرباب لو لحاظ رلھیے ہوے اور حکومت
خود اسے عرباب لو مس طور رلھکر رباب پیش کرنے ولی ہے عوام سے اور کے لیے
کافی حالوجہم کی کر ورس (Consumers) ہے ہم کی
ردوروں نے بھی حدوجہم کی مواروں سے ای س لیے ھرالں ھ د ھا ں
حالے کیے مختلف طرفوں سے اسکے خلاف اراضگی کا اظہار کیا گیا لیکن ہی گورنمنٹ
نے اسے ر می بل ں ملحوظ ہیں رکھا صرف موسے اور حا ی کے ٹکس کے دو
روپے سے ہم اسے کیا حسکی ہم نا ا کرتے ہیں دو روپے اور کی سب ھاری حاجت
بےضروری ر باب پیش کی جا ہی

Shri M. S. Rajalingam: Mr. Speaker, Sir, As far as the amendments that are being proposed by the Government are concerned it has been clearly expressed that there has not been much difference of opinion between the Treasury Benches and the Opposition Benches but, Sir, I rise just to draw the attention of the House to certain observations that have been made by one of the hon. Members of the Opposition. Of course it is a matter of opinion, but I am forced to express it because we have got our own experiences and they have to be brought to the notice of the House while studying this Bill.

Sir, It has been said that the demonstrations which had been staged have been conducted against multi point tax. I myself have contacted many a merchant and Merchants Associations also. I in person, had also been present while certain merchants were in negotiation or representing their cases—with the hon. the Finance Minister, it is only with a view to study the whole affair that I was there, and I have been convinced that the merchant population is not against the multi point tax but as far as I could understand, they were only stressing that there should be a uniform policy throughout India. They themselves expressed, Sir, that they would also favour the multi point tax provided all other States do the same. Hue and cry against multi point tax was raised in Bombay and when the merchants slowly realised that the multi point tax had its own advantage, I think this agitation as far as this point is concerned has lessened, and now all over India we are not having that amount of agitation as there used to be.

Secondly, Sir, the demonstrations that have been staged were only from the merchants' side and were not from the

consumers Perhaps, if it were a question of demonstration and if the labourers the middle classes and the educated were agitating against it I think Sir certain sections which I have named are more powerful to stage better demonstrations than the merchants Thus the demonstrations held clearly show that the demonstrators had their own interests and motive

Thirdly Sir as far as the multi point tax goes it is very clear that the tax eliminates the middlemen although we have to bear in mind that indirectly it has its own effects on small merchants of lower middle class who have their own grievances, and Sir whenever such uniform policies are adopted or policies of this kind are being brought it is but essential that a certain section must suffer Of course the question of providing alternative relief for such sections or thinking in terms of these persons must also be before the Government As far as this multiple point tax is concerned the matter was represented by me in person to the hon the Finance Minister and I had personally drawn his attention to the fact that certain sections namely, *viz* the class of lower middle class merchants had been effected

I think there is nothing more for me to add more now

شری ایس ریڈی اسپیکر سر سیلس ٹیکس کے سلسلے میں جو یہ بل
(Fifth Amending Bill) ہاؤس کے سامنے پیش ہے جس میں
اوائی کے روپئے پر ڈھائی ۲ روپے کے ۲ آنے ٹیکس کی تجویز رکھی گئی ہے
گذشتہ سیشن (Session) میں یہ ٹیکس ۲ آنے سے بڑھا کر دو روپیے کردیا گیا تھا
اس میں مخالف جماعتوں کی مخالفت کے باوجود ٹریزری بنچس (Treasury Benches)
سے ٹیکس میں اضافہ کیا گیا ۔ اور اسکے ساتھ یہ بھی کہ لیکن پبلک نے بڑی
شدت سے اس کے خلاف احتجاج کیا آنریبل ممبر یہ کہتے ہیں کہ خود یہ
مملکت میں ہم ایسا ٹیکس ہے جہاں کے تاجروں اور عوام نے اسکی مانگ کی تھی
اسکے بعد اس میں کمی کردی جارہی ہے ۔ اگر واقعی یہی حال ہے حکومت نے ۔
تا ہے ۔ یہ عوامی مانگ ہے لیکن اسکے سوا اگر اورکوئی بات ہے تو یہ
ہمارے لوگ سمجھ رہے ہیں کہ حکومت عوام کی مانگ پر ایسا نہیں کررہی ہے
کانگریس نے الیکشن کیلئے پیسہ جمع کرنے کی خاطر مرچنٹس کو خوش کرنے کیلئے ایک چال
چلی جارہی ہے ۔ دیکھا گیا ہے کہ مرچنٹس قانون کے ساتھ ۔۔۔ ہیں
اسلئے کانگریس کے اغراض کیلئے ایسا کیا جارہا ہے ۔ اگر یہ صحیح ہے تو میں یہ کہونگا
کہ وہ موٹیو (Motive) جو حکومت کا ہے اور جسکو آنریبل ممبر نے ظاہر کیا ہے
اسکے خلاف ہوگا اگر وہی چیز ہے جو آنریبل ممبر نے ظاہر کی ہے تو خوشی کی

اب یہ جہاں تک سیلس ٹیکس کا معاملہ ہے تو اس کے بارے میں ایک
بنیادی بات یہ اختلاف کے باوجود ایسا لگتا تھا اور ہم کو اسی اختلاف تھا
آج ہی کے اخبار میں میں نے پڑھا کہ ہائیکورٹ کا ایک (Decision)
کاسٹیٹیوشن کے آرٹیکل (۲۸۶) کے تحت دکھایا ہے اس سیلس ٹیکس کو ہائیکورٹ نے
وائڈ (Void) قرار دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان حالات میں سیلس ٹیکس
کی جو مسابقت سیلس ٹیکس زیادہ دن رہنے والا نہیں ہے معلوم نہیں سپریم کورٹ
کا اس بارے میں کیا فیصلہ ہوگا اس لحاظ سے اس عمر اس ٹیکس کو زیادہ دن
امپوز (Impose) نہیں کرنا چاہئے

جہاں تک ہو سکے چھوٹے چھوٹے اس اور ان کی ہم کے چھوٹے رجسٹریشن کا
تعلق ہے اس کی رقم بھی بہت زیادہ ہیں معلوم ہوتا ہے ان کے پاس ٹیکس
دینے کی گنجائش ہے نہیں اسکے علاوہ جہاں تک اپیلیٹ فیس (Application
Fee) اور ویورس (Weavers Fee) وغیرہ وصول کرنے کے احکام ہیں
ان کے بارے میں کیا ہوگا اس اسٹیٹ میں ایسے ہیں قطع نظر اسٹیٹ کے
میں حکومت سے کہونگا کہ (Fee) ادا کرنے والے ہیں وہ بھی بہت زیادہ ہیں
ان کے لئے اتنا ہو کہ وہ لوگ جو مجبور رہ گئے ہیں اپیل کرنے کا ارادہ بھی
ترک کر دیں اسطرح انصاف کے حاصل کرنے میں رکاوٹ ہوگی جب انکو کاروبار بند
کرنے کی راہ دکھائی ہیں تو وہ اپیل کرنا چاہیں اضافہ کرنے پر اس کو کم کرنے
کے بارے میں اپیل کرنا چاہیں اسطرح اپیل کرنے میں رکاوٹ نہیں چاہئے
میں اپیل منسٹر کی توجہ ان چیزوں کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں اور اس کا اظہار
کرنا چاہتا ہوں کہ ہم سب لوگوں کی خواہش کے مطابق ہے جو کیا جا رہا
ہے۔

**Dr G S Melkote* Mr Speaker Sir I am sure the hon Members of this House have not a short memory When I introduced the Sales Tax Amendment Bill in the month of July, certain remarks were made by the hon members, both on this side and that side It was then they had raised the question regarding multiple point tax I wanted everyone of those that were speaking to let me know whether they wanted the single point or the multiple point tax Members of the opposition—including those Members who are now on the side of the hon Member for Huzurnagar—everyone of them, said that they wanted the multiple point and not the single point Today the hon Member from Huzurnagar has pleaded for the single point I do not know whether they have changed their policy or

*Confirmation not received

Shri Jagannath Rao Chandarki : Changed their personnel.

Dr. G. S. Melkote : Yes, change of personnel. But in any case, last time also while offering many remarks they accepted many of my contentions. I said then as the rise from 2 pies to 4 pies was necessitated immediately due to the fact that we had abolished the internal customs duty and in order to make good that about 2.2 crores we were compelled to enhance this 2 pies to 4 pies. Hon. Members also agreed with that point. The only point that was pointed out in this connection was that in other places it was 3 pies I.G., whereas here it was 4 pies Halli. It cannot be more than 8 pies. I agreed with that contention and said that on 1st April 1953 while changing over from Halli to I.G. I would also bring in an amendment to conform to 3 pies I.G. I still adhere to that policy.

With regard to gold there again I must bring it to the notice of hon. Members of the Opposition one of the then hon. Members tried to impute a motive that the Congress in order to collect subscription to the Congress Session had to do this. I do not know, whether hon. Members have considered carefully or heard the remarks I made the other day. I said it was not merely the merchants, but the consumers also that were affected, because they have to migrate from their towns or villages to the neighbouring adjoining States to make this purchase. Hence they have to bear the travelling and incidental charges. They are also being hit. But apart from the consumers and the merchants since no sales is taking place in bullion now, Government is also losing heavily. So to impute a motive that it is for collection of subscriptions to the Congress Session is entirely wrong. If it is for the subscriptions, I would have done this thing not merely on gold and bullion but on other traders as well. I have not done any such thing. But it was brought to my notice that the Government and the consumer were being affected. I saw the reasonableness of it and I have tried to bring about this amendment. But as I said Members of the Opposition possibly have forgotten what they said. Last time when the increase was from 1 annas to 2 rupees they said "what, on gold and silver only two rupees ? Why not raise it to 4 rupees ? " Today they want it " from 1 to 2 rupees ? "

Shri A. Raj Reddy (Sultanabad) : They never said like that.

Shri Makdoom Mohiuddin : Probably, by experience .

Dr G S Melkote Experience had taught the Government also If the hon Member says that I agree

Then with regard to the small traders, Members have mentioned about the plight of Panwalas and others

I have fixed the ceiling at Rs 7 500 In many of our adjoining States—some of the hon Member said Why not look to that State and this State certainly look to Madhya Pradesh Mysore Orissa and other States also—the ceiling is 5 thousand rupees Here it is Rs 7 500 So every State has fixed a ceiling according to necessity and according to the conditions prevailing there Some of these questions came up in the recent Finance Ministers Conference One of the Members raised this point also why not make all these taxes uniform? While answering this question last time I said that when I go to Delhi I would take up this question on a Governmental level I asked the hon Members also to take it up in Parliament I do not know whether the hon Members here have moved their representatives in Parliament but certainly I did, when I was in Delhi I may tell the House that the decision reached was that every State should be given freedom, to impose this tax according to its own necessities So we thought that Rs 7,500 would be in conformity to our needs at present

With regard to Panwallas, I would like to bring it to the notice the hon Members that here in Hyderabad and also in other places, these very people are able to pay 10 rupees a day for finding a place near some hotel After all said and done, I reiterate that this affects the small Panwallas very little They will be effected when their turnover goes beyond Rs 7 000 and not before that This will not effect some of those merchants whose income is below 7,500 It is not true that every Panwalla will be affected It is wrong to say that

Then the question of the buyers needs to be taken into consideration I said some of these things are certainly before me While speaking on this, one of the hon Members raised the question of internal and external customs He said that the duty on internal customs has has been removed, whereas that on the external customs has been kept up and this has been hitting the State I desire to say now that I entirely disagree with this contention Things which come from outside and which go to our consumer are charged at the same rate that a consumer in Bombay would get To that

extent I have given relief to the consumer in Hyderabad Added to that those of you who come out of the railway station, must have noticed that people get down from trains walk away without any worry With regard to the external customs it is not imposed on a sale that takes place in Hyderabad This customs duty fall on things that leave the State and it is the outsider that pays for it I do not know why it is wrong It is beneficial to the State It is the people that go to the Station and send their goods that have to pay this tax To the general public, I have given relief

Shri V D Deshpande My point is that the goods that are produced here for export are charged with customs duty Hence the producers have to pay this tax and enhance the prices of the goods and therefore cannot compete with the local goods in other States as is the case with the Taj Glass Works

Dr G S Melkote I would like to mention that even the Taj Glass Factory has got plenty of orders It is not due to taxation, but due to other factors it is suffering

The amount that was being collected from the external and internal duty was just about the same The relative merits of these two, were examined meticulously and it was felt that it was better for the State to abolish the internal customs It was done, for the benefit of the State

With regard to licensing fees one of the hon Members referred to the amendment that has been brought in I would not speak on the amendments that have come in now, but I would like to inform the House that if the amendments go beyond our imagination it would be difficult for us It is for the House to decide and if the House wants to accept the amendments, I think I had to accept them

Mr Speaker The Question is

"That L A Bill No XLIII of 1952, a bill to amend the General Sales Tax Act, be read a first time

The Motion was adopted

Dr G S Melkote Mr Speaker, Sir I beg to move "That L A Bill No XLIII of 1952 a bill to amend the General Sales Tax Act, be read a second time"

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XLIII of 1952 a bill to amend the Hyderabad General Sales Tax Act be read a second time

The Motion was adopted

Let us now take up the amendments Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker, Sir I beg to move

'That between the words Bullion and and in paragraph (a) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by clause 2 of the Bill, insert the following words, namely,

'and cultured imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma"

Sir, I beg to move

'That in paragraph (b) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax, Act 1950 by clause 2 of the Bill, delete the following words, namely,

'and cultured, imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma' be deleted"

Mr Speaker Now let us read the section as sought to be amended

Shri A Raja Reddy It reads like this

"as is attributable to transactions in——

(a) gold and silver bullion and cultured imitation precious stones and gold or silver gota, lace and salma

(b) precious stones including unset precious stones, pearls real, "

The rest of the words in sub clause (b) are deleted and are put in sub clause (a)

Mr Speaker Motions moved

"That between the words Bullion' and 'and' in paragraph (a) proposed to be substituted in section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by clause 2 of the Bill, insert the following words, namely,

and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma be inserted

'That in paragraph (l) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by Clause 2 of the Bill delete the following words namely

and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma be deleted

شری اسے راج ریڈی مہر کر ہ دو ری دعہ ہے کہ اس انوں میں اس مہ ر پر ہے ہ ھی ہے دفعات (۳) او (۴) کے م کے علاو دفعہ (۲) کی بھی ر م ک کر دفعہ ودہ لاا گیا تھا دفعہ (۲) میں گرسا دفعہ ا ں ے حو م کی ہے و ہم آے ی صد کے حاے دو رو ما ی صد کی ھی لکن ب ہ حو مسودہ ر م آ ا ہے و حوں ک وں ماہیہ حاب لو عود کرنے کیلئے ہے ا مک ں (۲) کے دو حصے لیے حارہے ھیں ایک حصہ ہو و ہے حس میں گولڈ سلو بلس ک دکرہے اور دو رے حصہ میں ماں حرں ھیں اں دو ں میں مسارکرنے کیلئے گولڈ او سلور گر ما میں حو ہم آے لیصا بھی اولکو بی حالت میں عوذ کر ے کے لیے م لیا گیا ہے اور باں حیروں کے لیے حوگر مہ ں میں وں ے دو رو مقصد کی ر م کی بھی اس حد تک لاگو و ا د رھنے کے لیے اس میں ماں کیا گیا ہے

حس مہ لاب اور حس ھ ماب کی بنا پر ما ر م لائی حارہی ہے اوس سے مہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر صارفیں ایسے اہم طریقہ سے ما ے نہیں آرہے ھیں جیسا کہ ان اسا کا دہ دا وا ی طلہ می نہیں د اس کا صارفیں پر ا ر نہیں ہورہا ہے بلکہ حو امرکہ قبول کیا گیا وہ دھدے کے مطا طریقہ سے اسکا زور مور رہا ہے اسکی تفصیل میں بعد میں بتاوںگا دو رو ما ی صد بڑھنے کی وجہ سے ہ صو ب دھ وں پر ر پڑ بلکہ صارفیں پ بھی ا ر پڑا پہلے عام طو پ ہوتا تھا ک اضلاع کے لوگ سکندرآباد و حیدرآباد آکر سونے جا ی کے جوہار ولی سے سوا حا لدی م لیتے تھے لکن اب انہیں ہ محسوس ہورہا ہے ک اگر سکندرآباد آ کر بلا سو نولے حرلیے تو انہیں دو سو رو ہ ٹیکس دینا پڑیگا وہ یہ سوچتے ھیں نہ دو ورو ہ ادا کر کے کیوں و الاا جائے بلکہ ہ ۲ رو مہ حرچ کر کے بمبی سے ہی کیوں نہ لالیا جائے تاکہ باں روپیہ بچ سکے حیا حہ جانے یہاں حرلیے کے وہ گوارا بمبی یا دو ری جگہ جا کر سو پچاس تولے سوا حسی بھی صرو ت ہو حرید لیتے ہیں اور انکو فائدہ بھی ہورہا تھا اوسکا سمجہ ہ ہورہا تھا کہ حیدرآباد اور سکندرآباد حو اس دھندے کا مسعر تھے یہاں کا یو ارسا ہونے لگا یہ بھی وہ بنیادی وجہ ہی کہ ہم دوا ے ا میلہ پر طرثانی کرا ل یہ حقیقت ہے گو یہ واقعات حیدرآباد کی سرحدوں کے پابند نہیں ھیں بلکہ معاشی قطعہ نظر سے مسائل ایسے ھیں کہ ورے ہندوستان میں ایک دوسرے سے ساثر ہوئے ھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر اور دوسری

جگہ سے دوسری جگہ پر ٹیکس کا دوہرا عمل ہوتا رہا ہے لیکن ہم نے ان چیزوں کا لحاظ نہیں
کیا بلکہ محض اس چیز کو پیش نظر رکھ کر جو کہ ہمارے بجٹ کی ڈفیسٹ ہے ہم نے
ملاں چیز معاف کر دی جس کی وجہ سے (۲۰۲) لاکھ کا خسارہ ہوا جس کو کھانے کو پورا
کیا جائے وغیرہ وغیرہ ہم نے یہ ظاہر ہے حساب کیا تھا ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ حیدرآباد
اور سکندرآباد کا دھندہ بیکار ہو اور جس کی وجہ سے ہمارے ملک کے ایک طبقہ کی زندگی
نا پیسہ حیدرآباد و سکندرآباد کے بیوپاریوں کی زندگیاں بیکار ہو جائیں اگر پیسہ جہد
بہت سے لوگ ہیں جو اس میں شریک ہوئے اور جو روزگار میں ہوئے ان کے بیسہ کے طور پر
پیش کر رہے ہی ہیں لیکن جیسے زبان سے بیزار ہیں اور جن کی زندگی ایسی نہیں کہ جنکی
یہی کہ حقیقت میں بھری جاتی ہیں ان کے متعلق کوئی خبر احاگر کر رہے ہیں
آپ اس کا مطلب نہیں ہے کہ اس کا کوئی راستہ منصرا دیہات کے کسانوں پر نا ان
لوگوں پر جو جیسے ہیں نہیں ہو اون کی آواز ابھی دور اور بے اثر رہی کہ یہی مور
ظاہر ہے پھر کر طبع نہیں ہی مجبور یہ کہ جہاں سونا چاندی کے لیے اس اصول کو
تسلیم کیا گیا کہ سکندرآباد اور حیدرآباد کے شہر کہ سونے اور چاندی کے بیوپاریوں پر
یا اون کے دھندے پر کوئی بار نہیں ہونا چاہیے بلکہ جس سے تاکہ بیوپار اصلاح ہے
ہوا کرے تو پھر یہی اصول دوسری چیزوں کے لیے متعلق کیوں نہیں کیا گیا ؟ اس لیے
ہم یہ چاہتے ہیں کہ پریشس اسٹونس پرلس (Precious Stones Pearls)
وغیرہ دوسری چیزوں کے ساتھ استثنا کرنے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ ہو ہم نے
جہاں تک غور کیا یہ صاف معلوم ہوگا کہ اس قسم کا جو استثنا کیا گیا ہے وہ بے اصول
ہے ایک اصول کے تحت دو چیزوں کا استثنا کیا گیا ہے میں اس امر کو سمجھتا ہوں کہ
یہ صحیح ہے کہ آنریبل منسٹر کو کچھ مالی مشکلات ہونگی ان مشکلوں کو حل کرنے کی
خاطر اور خزانہ میں اضافہ کرنے کی خاطر ہی یہ مسودہ قانون لایا جا رہا ہے کسی شخص
کو اس سے انکار کرنا مشکل ہے لیکن میں ایک چیز پر زور دینا چاہتا ہوں فرسٹ ریڈنگ
کی نوبت پر آنریبل منسٹر نے اس چیز کا اعادہ کیا کہ ہم کو رقم کی ضرورت ہے پھر کہا
کیا جائے ؟ آخر کس طرح کے مسودے نہ لائے جائیں تو پھر کہاں سے رقم حاصل کی جاسکتی
ہے ؟ لیکن سیلس ٹیکس کے ذریعہ سے ہی اسکو مکمل کرنے کے متعلق غور و فکر کرنا
صحیح نہیں ہو سکتا ہے اس بل میں سونا چاندی اور پلس کو ایک طرف اور دوسری
قیمتی چیزوں کو دوسری طرف کر کے جو استثنا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اوس سے میں نے
اپنی ترمیم کے ذریعہ ایک حد تک اتفاق کیا اور ایک حد تک اوس سے اتفاق نہ کرتے ہوئے
میں نے ترمیم پیش کی ہے اور (بی) کے اندر جو پریشس اور مختلف اسٹونس کا ذکر کیا
ہے اوسکے دو حصے کیے ہیں بہت سے قیمتی پتھر عام طور پر استعمال کے نہیں ہوتے انکو
دو روپیہ کی حد تک میں نے رکھا ہے اگر چہ کہ یہ اصولا صحیح نہیں ہے مگر پھر بھی
میں نے اس کو اس لیے رکھا ہے کہ جو بار ہر رقم کا جو غریبوں پر ہو رہا ہے وہ کم ہو جائے
ان چیزوں کو چھوڑ کر باقی چیزوں کو جو عام جنتا کے استعمال کی چیزیں ہیں ان کو میں

(ی) سے حذف کر کے ضمن (ے) کے تحت رکھا ہے اس کا منشاء یہ کہ جیسا کہ جس طرح سونا
چاندی زر و جواہرات درآمد ہوتے ہیں اور یہ لوگ ... اور بالجملہ وغیرہ پر عائد ہو جانا چاہیے
اسی وجہ سے ان کے ضمن (ی) سے حذف کر کے اسکو ضمن (اے) میں رکھا ہے یہ گویا
مری اس رقم کا نام ہے جو ملٹی پائنٹ ٹیکس (Multi Point Tax) کا مسئلہ
ہے وہ دفعہ (۶) سے متعلق ہے اسکا ضمن (۳) اور (۴) قانون محصول وجب میں ملٹی
پائنٹ ٹیکس آتا ہے جہاں جو ... کل دفعہ (۶) میں تبدیل کیگئی ہے وہ اس کی
رو سے سنگل پائنٹ ٹیکس اس کے بدلے کر دیا گیا ہے ملٹی پائنٹ ٹیکس (Multi point
Tax) سے متعلق گویا راستہ ظاہر کیگئی تھی ٹیکس میں وہ ملٹی پل پائنٹ
ٹیکس یا سنگل پائنٹ ٹیکس کی پالیسی کا سوال نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ آیا اس قسم کا
محصول ہونا چاہیے یا نہیں جب محصول عائد ہو ہی جائیگا تو پھر یہ ملٹی پل پائنٹ
ٹیکس کے ذریعہ سے ہو یا سنگل پائنٹ ٹیکس کے ذریعہ سے ہو وصول کیا جائیگا بیوپاری
اپنی سہولتوں کے لحاظ سے سنگل پائنٹ ٹیکس چاہتے ہیں لیکن گورنمنٹ انتظامی نقطہ نظر
سے ملٹی پل پائنٹ ٹیکس چاہتی ہے تاکہ اگر سنگل پائنٹ لگایا جائے تو ایسا نہ ہو کہ
بیوپاری ہاتھ سے نکل جائیں اور ٹیکس وصول نہ ہو سکے

مسٹر اسپیکر اب ساڑھے چار بج چکے ہیں آپ اپنی تقریر ریسس کے بعد جاری
رکھیے

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

سری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر سر میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ
کہا گیا ہے کہ ملٹی پل پوائنٹ محصول فروخت کی پہلے مخالفت نہیں کی گئی اور
اب کی جا رہی ہے اور یہ خیال کیا گیا ہے کہ کیا ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی
ہوئی ہے مجھے یہ سنکر تعجب ہوا اگر یہ سوال کیا جاتا ہے کہ ٹیکسیشن کے متعلق
ہماری کیا پالیسی ہے تو میں کہونگا کہ (Taxation according to capacity)
اور جہاں تک راست اور بلا راست محصولوں کا تعلق ہے ہمیشہ ڈائرکٹ ٹیکس
(Direct Tax) کو اچھا سمجھا گیا ان ڈائرکٹ ٹیکس (Indirect Tax)
کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا گیا اگر کہیں لیا جاتا ہے تو زمانہ کے ضروریات کا لحاظ
کرتے ہوئے ناگزیر حالات کا سامنا کرنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے لیکن ایسے
ناانصافی محصول فروخت میں اسلیے ... کی حد بہت کم ہے

اب رہا سوال ملٹی پل پوائنٹ یا سنگل پوائنٹ کا تو میں عرض کرونگا کہ یہ
ایک اتفاق یا انتظامی امر ہے سنگل پوائنٹ ٹیکس کو اختیار کیا جاتا ہے اور ملٹی پل پوائنٹ
ٹیکس بھی رکھا جاتا ہے ماہرین نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ متعدد نکاتی طریقہ

مہ مب ہے س ے س ــ کی ہ لعب یہں کو لکں کے د عوم لے ھو مدوں
ھوے و ہ کو ھا ے ے ے ھں او دیے ولوں کو ھی س س کا کر ھو
ھں ں سطہ ط ــ ہ س ــ لیا ھے د عو ط ہ د ہے ہ و گل
ب ھ نا ھ ھے

ہ ں ں ں عص ترو گا ہ ھو ترم ں ے س کی ھے کی کاف ص حب
ے ھی ترحما ھوں و ب صف س مدر کھا جا ھا ھوں د ســ ں ک ع ک ــ نو
ع طو و ط ورع ـب طبقہ کے لوگ ستعال کر ے ھیں ے س دو و ہ کے
جاے یہ ے ٹکس لگایا ھ ے مری بی ترم ھے

श्री श्रीहरि मिस्टर स्पीकर सर जो तरमीम पेश की गयी ह जिसकी म मुखालिफत करता हू वजह यह ह कि जो तरमीम चाही जारही ह वह असी ह कि जिन आशिया पर दो रुपय फी सद टक्स आयद होना चाहिय वहा चार आने फी सद टक्स आयद करने का मुतालिबा किया जा रहा ह जिस पर अतराज की वजह यह ह कि

(Cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma

य ज्यादातर सरमायदार या दौलतमद लोग ही अिस्तेमाल करते ह । औसत या गरीब तबके मे अिस्तेमाल नही किय जाते म यह अज करना चाहता हू कि जिन आशिया को मुतासिला सुबजात बबअी और मद्रास मे लग्जरीज (Luxuries) मे शामिल किया गया ह और जिस हिसाब से टक्स भी लिया जाता है । लेकिन हमारे पास सिफ दो फी सद लिया जाना तय किया जा रहा ह ।

दूसरी चीज मै यह अज करना चाहता हू कि आनरेबल मेंबर फ्राम सुल्तानाबाद न कहा ह कि जिसतरह सोना चादीपर चार आना फीसद टक्स लगाया गया ह अिसीतरह अिन आशिया पर भी चार आना फीसद टक्स लगाया जाय । लेकिन म यह अज करना चाहता हू कि अिन दोनो आशिया म बहुत फरक ह । क्योकि ताजिर सोन और चादी को बतौर सिक्का भी अिस्तेमाल करते ह । लेकिन लेस और गोटा करसी के नाम अिस्तेमाल नही किय जाते गोल्ड (Gold) और सिल्वर (Silver) असी चीज ह जो बाजार म घूमते रहती ह और अक बेपारी से दूसरे बेपारी के हाथ में चली जाती ह । लेकिन लेस और गोटा की सूरत में असा नही होता । अिस लिहाज से अिनपर दो रुपया जो टक्स आयद किया जा रहा ह । वह वाजबी मालूम होता ह । अिसलिय मै आनरेबल मेंबर फ्राम सुल्तानाबाद से यह ख्वाहिश करूगा कि वह अपना अमेंडमेंट वापस लेले ।

مری وی ڈی دیسائی ے سر اسپیکر ابھی ابھی د ست کی مخالفت
کر ے ھوے ہ کہا گیا ھے کہ سس آرنمنٹس (Imitation ornaments)
کو ھی لکرریز (Luxuries) س سا مل کیا
جاے ا کہ ای رح سے ٹکس عاید کیا جا کے س ہ عرض کرنا چاہ ھوں کہ

مری ایک بحی ہے ہ کے گلے میں ـــں رل (Imitation pearl) کا
روپیہ کا رو کا ھ ر ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ میں کوئی نادر آدمی ہوں
عام طور لوگ ن زیورات ھی استعمال کرتے ھیں کیونکہ ھمارے ک کا معا ی
معیار ایسا رھا ہوا نہیں ہے کہ وہ اصلی زیورات استعمال کرسکیں مجھے یہ ہے کہ
اس لیے میں نے کیوں ان ی چیزوں کو کررہیں میں داخل کیا و حاندی کو
تعداد میں داخل کیا کیونکہ ان کو لکرری کے طور ر کیا (Classify) جب
کرنا ہو تو دونوں کو تعدادات میں شامل کیا جاسکتا ہے ا رل سے ی کہا کہ
حاندی سونا سکا ہے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن میں یہ کہنا ہ ہ ہوں کہ
جو حا ی ا سونا عام طور پر خریدا جاتا ہے وہ گھروں میں بطور زیور استعمال کرنے
کےلیے خریدا جاتا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ کیوں حاندی ورے ر راسے
اور اسے ن برلس وغیرہ ر و رو ٹیکس لگایا جارہا ہے ماکہ ر ل ہ مرے زمانا
موجودہ زمانا میں جبکہ تمام اشیاء کی قیمتیں اونچی رہ گئی ھیں میں نہیں سمجھتا کہ
ان پر حارا ہے ٹیکس بھی لگایا جانا مناسب ہے اس ن میں وغیرہ عام طور راو ط
طبقا کے لوگ بھی استعمال کرتے ھیں ملیے اگر زیادہ ٹیکس عائد کیا جاے تو وھی
ان سے مار ہونگے لہذا جو امندمنٹ آیا ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں کہ ن
کا رح ہونے اور حاندی کے اسپر رائے رکھا جائے ہ کہ دو رو ہ

†*Dr G S Mellote* Mr Speaker Sir, the hon Member for Sultanabad through his amendment seeks the deletion of the words "and cultured imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma" from Clause 2 (*b*) of the Bill, and through another amendment wants the same to be included in Clause 2 (*a*) of the Bill Here I would like to explain that there is difference between bullion and cultured imitation precious stones etc Bullion to a great extent is purchased even by the poor farmer not for the sake of hoarding but because he is not dependent on any banks and he wants more cash to be invested in a safe manner, which will not very much fluctuate in price and which can be accommodated in a small place That is why the farmer (poor kisan) also purchases bullion to a large extent and in doing so he tries to get it for as less a price as he can and goes to the State where it is cheaper No kisan or a poor individual goes in for the precious stones etc referred to above, and even if they do it is only a few of them If one refers to Section 8 [clause (2)] of the Act of 1950, he would notice that on all these things bullion precious stones and other things apart from the Sales tax there is an additional tax also In the amendment that we brought in last March, we reduced the additional tax on both these items and got it down to Rs 2 and now we are trying to reduce the tax on bullion to As 8

†Confirmation not received

There are many reasons for this. One of the hon. Members asked us to look to the neighbouring States and find out what is happening there. In Madras there is general Sales tax applicable there and in Bombay in addition to the single point there is an additional tax also.

It is only here that we used to levy it at one point at 2 rupees. We are now trying to reduce it. Reduction of bullion tax to four annas is due to the reason that from the past 5 or 6 months since July income is falling down heavily on this account. Because of the fact that the traders are not trading in this material. With regard to lace and such other things because there is no question of hoarding them, it is purchased in small lots and as such the trade is going on normally. It is necessary to keep Rs. 2 there and 4 annas here so that the trading interests as well as the consumers' interest and the Government's interest may be served well.

In bringing the amendments I do not think the hon. Members in the Opposition pondered over these things carefully. Knowing as I do that our interests are not give of to suffer. I have tried to keep it at the original level and reduce it only in regard to bullion. I therefore request the House to reject the amendments now brought forward by the Opposition wholesale and accept my amendment as it is.

Mr. Speaker: The Question is:

That In paragraph (*b*) proposed to be substituted in Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950 by clause 2 of the Bill delete the following words namely 'and cultured, imitation precious stones and gold or silver gota lace and salma.

The motion was negatived.

Sri A. Raj Reddy: I beg leave of the House to withdraw my second amendment.

The amendment was by leave of the the House withdrawn.

Mr. Speaker: The Question is:

"That Clause No. 2 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause No. 2 was added to the Bill.

Mr Speaker The Question is

That Clauses Nos 3 and 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clauses Nos 3 and 4 were added to the Bill

Mr Speaker Let us now take up Clause 5 Amendment by Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That Clause 5 of the Bill be omitted

Mr Speaker Motion moved The hon member may speak on his amendment

Shri A Raj Reddy We could take up the other amendments to this clause together Sir

Mr Speaker When the amendment is to omit the clause the question of taking up the other amendments to that clause does not arise

شری اے راج ریڈی ۔ مسٹر اسپیکر سر موجودہ ترمیم کے ذریعہ (۵) کی رو سے
مال پر محصول وصول کرنے کی دفعہ ۲۶ ضمن (۲) ذیلی ضمن (K) کے بعد
(K) کے نام سے ایک کلاز اضافہ کرنے کی جو تجویز بل میں رکھی گئی ہے ایک
نئے کلاز (K) کی رو سے حکومت کو اختیار ہے کہ وہ قانون کی تعمیل و غرض کا
لحاظ کرتے ہوئے ضروری سمجھے اور جس قدر کرے کلاز (۱) K کا جو اضافہ کیا
جارہا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اس قانون کے متعلق پیش ہونے والے مرافعہ کی نگرانی
یا جو کوئی بھی چارہ کار ہو ان کے لیے رسوم مقرر کیے جائیں یا رسوم عائد کیا جائے
میں نے یہ اضافہ رہنے سے ہونے کے لیے ہی ترمیم پیش کی ہے کیونکہ ہم دیکھتے
ہیں کہ سیکشن کے تعلق سے جو قوانین ہیں ان میں کسی جگہ بھی رسوم نہیں ہیں
خواہ وہ مرافعہ سے متعلق ہو یا ابتدائی درخواست سے ۔ اگر اس طرح رسوم عائد کرنے
سے گورنمنٹ کا منشا یہ ہے کہ اس کو کچھ آمدنی اس مد سے حاصل ہو جائے تو میں نہیں
سمجھتا کہ اس سے کوئی خاص آمدنی حاصل ہو گی اور اگر یہ انتظامی نقطہ نظر
سے ہے تو میں یہ کہونگا کہ ایک ہی اغراض کے لیے رسوم کا لزوم رکھا گیا ہے ضلع
اور تعلقہ جات میں مال وغیرہ کی کارروائیوں کے لیے رسوم حاصل کرنے میں متعلقہ لوگوں
کو بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا اگر ایسا کیا جا رہا ہے تو رسوم کے بغیر
بھی آسانی حساب و کتاب کی جانچ کی جا سکتی ہے اس سے کسی قسم کی بے قاعدگی
ہونے نہیں پاتی رسوم کی ایک نئی شرط عائد ہونے سے البتہ مزید پیچیدگیوں کا امکان

پیدا ہ کیا ہے ـ کہ اس عدہ ہ ظ اروار میں سے حل رھا ھے ا کہ لحاط سے
ہ کے ہر لہ ہ عہ لا نک م رطاری بوعت ہ عاوم ھوا ھے رسوم
ء ہ ک ـــ ں میں لی لرح کی دمیں ہدا ھوبکی س کھوبکہ ہ اس لحاظ سے
کلاز ( ) (k) کے اباد کی صرورت نہیں ا لیے میں درحوا ـ کربا ھوں لہ ں ے
حو م ں کی ہے وہ سطور کرلی جاے

*Dr G S Melkote Mr Speaker Sir if this clause is omitted as suggested by the mover the structure would no doubt stand as it is But we have found that the number of applications for revision etc that come up before us are innumerable and we have found it extremely difficult to dispose them of It is only because of this amount of work that fee is being imposed in several Departments so that the work of the Government may not unnecessarily be affected It sometimes becomes a kind of harassment In view of that we have brought up this amendment and not to trouble the villagers or anybody else but to curtail the work of the Government to the extent of the real type of work that is necessary I request the House to accept that amendment which I have brought in and reject the one now moved

Mr Speaker The question is

' That clause 5 of the Bill may be omitted

The motion was negatived

Mr Speaker Let us now take up the other amendment Shri K Srinivas Rao

Shri K Srinivas Rao (Mahbubabad) Mr Speaker, Sir, I beg to move

That for the word and" in line 5 of Clause (1) (k1) in Section 26 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950, proposed to be inserted by Clause 5 of the Bill substitute the following words and figures, namely,

Provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 5 in any case, and '

Dr G S Melkote I hope it is I G Rs 5, because the change comes over in April

*Confirmation not received

مسٹر اسپیکر اب اس کو ری نا مکنہ بنا ؟

میری کے سرید اس راؤ اب جو ری ہے وہی رہنگی اور اگر بعد میں تبدیل ہو تو ہوسکی

Dr G S Melkote That would necessitate another change It should be one or the other

Mr Speaker Let us have the other amendment

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That for the word and in line 5 of Clause (11) in Section 26 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 proposed to be inserted by Clause 5 of the Bill substitute the following words and figures namely Provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 3 in any case and

ـ ر نک لے ووٹ ابرنسل مسٹر معلمہ کی بعربر ہے یہ معلوم ہوا کہ اکا
ل د ہے د ہ ں زیادہ ہے اور اسارے میں ایک سد ٹ لائی حائے بوساند وہ
وول نرلہ کے ا لیے ہیں۔ ا د سب پر اسد ـ لائے کی کوسس کی کیونکہ آ ر بل مسٹر
ا کہ طو نرلس و بہس تابع روپے ہ رکھاس اسلیے میری درخواست یہ ہے کہ
ہا ے اج روپے لے ایک روپیا رسوم منظور کیا جائے

Mr Speaker Motion moved Now the amendment before the House is

'That provided the fee so prescribed shall not exceed Rs 5, in any case"

Shri Ananth Reddy My amendment is that the fee should not exceed Re 1

Shri Jagannath Rao Chandarki May I know for information's sake whether the hon Member, who has given notice of an amendment reducing the fee to Rs 3, can now move an amendment to an amendment?

Mr Speaker Of course He can change his mind

کے سر سو اس راؤ اس ایکٹ کے سب ہی درخواست مر العوں
شری وی ڈی دسپانڈے ۔ امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ آرہا ہے مگر موور
(Mover) اوسے اکسپٹ (Accept) کررہے ہیں یا نہیں ؟

Mr Speaker He accepted it otherwise he should have, stated so then

شری وی ڈی دیسانڈے ہمکو کچھ معلوم ہوتا اس لیے پوچھا کہ کیا
آپ سے کچھ کہے ہوں

مسٹر اسپیکر مجھ سے انہوں نے کچھ نہیں کہا کیا آپ کو کچھ کہنا ہے ؟

شری سرینواس راؤ میں اکٹ کے سب حصے دیکھو میں عدالتوں میں ... ہوں
ان میں زیادہ سے زیادہ پانچ روپیہ لیے جاتے ہیں ... سمجھتا ہوں کہ

مسٹر اسپیکر ای جی (I G) یا او اس (O S) ؟

شری سرینواس راؤ او اس (O S) ہے اس میں زیادہ سے زیادہ
پانچ روپیہ لیے جاتے ایسا ہی میں کہنا چاہتا ہوں

Dr G S Melkote Some of the hon Members of the Opposition have tried to take advantage of the information I have given during the first reading of the Bill In any case, I have given them sufficient indication that the Government would be reasonable while imposing this fees We have tried to take power into our hands and while fixing the fees I would like to inform the hon Members that we would like to see to the neighbouring States and find out what is the amount they are collecting there and then arrive at what should be the lowest amount that we could impose Personally, I feel that it would not differ very much from what the hon Members themselves have indicated I assure the House that the Government would be very reasonable in fixing the fees In view of my assurance I do not see any reason why these amendments should come in at all? I therefore request the hon Members to withdraw the amendments and allow the Government to fix a reasonable fee Hence I request the House to reject these amendments in toto

شری سرینواس راؤ چونکہ منسٹر متعلقہ نے اس امر کا یقین دلایا ہے کہ
زیادہ فیس (Reasonable Fees) لگائی جائے گی اس لیے اس یقین
دلانے پر اپنا امنڈمنٹ واپس لیتا ہوں

PAUSE

The Amendment was by leave of the House withdrawn

Shri K Ananth Reddy My amendment is there,

Shri V D Deshpande Probably the hon member's amendment does not remain there unless the mover accepted it Did the mover of the previous amendment accept his amendment ?

Mr Speaker Yes he accepted it and as such it need not be put to vote

The question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

CLAUSE 6

Shri Sham Rao Naik (Hingoli General) Sir I beg to move

That for the word ' and in item 21A proposed to be inserted in schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of clause 6 of the Bill, the following comma namely, be substituted '

Speaker Sir standing alone this amendment is not carrying any sense So I seek your permission to move the second amendment also standing in my name

Mr Speaker Does not the hon member want to move the first amendment ?

Shri Sham Rao Naik The second is a consequential one

Mr Speaker If it is a consequential one, we shall see it later What about the first amendment ? Is it not incomplete ?

Shri Sham Rao Naik Sir, I did not intend to submit the amendment in that way I have got the original with me

Mr Speaker What then is the original amendment? Read it as originally tabled

Shri Sham Rao Naik That for the word 'and ' in opium, Ganja and Bhang' insert a comma ( ) and then insert the following words, namely 'raw cotton and cotton seeds'

Mr Speaker So the hon member means to say, that it should be 21A Opium Ganja Bhang raw cotton and cotton seeds

Then what about the third amendment ?

Shri Sham Rao Naik It is just the same as my second amendment The intention is the same that raw cotton and cotton seeds should be included in the list I have suggested the same amendment in two alternative ways The wording is the same and the intention also is the same

Mr Speaker I could not follow the third amendment To me amendments 2 and 3 appear to be the same

Shri Sham Rao Naik Yes the two amendments are one and the same the intention being that raw cotton and cotton seeds also should be included in the schedule

Mr Speaker Motions moved

"That for the word and' in item 21A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill, the following comma, namely ' be substituted '

"That at the end of item 21A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill the following comma and words, namely raw cotton and cotton seed be added" "That after item 21A proposed to be inserted in Schdule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950, by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill the following item as item 21B namely 21B Raw cotton and cotton seeds' be inserted"

**Shri Sham Rao Naik* Sir, the hon Minister in charge of the Bill has been congratulated by members on both sides But in my opinion he deserves only partial congratulation as he himself has been partial to one community namely the commercial community, the rich community and the capitalist community who deal in gold and silver bullion I submit that he ought to have shown the same goodness and sympathy towards the agriculturist class of the State as well It is the agriculturist class

*Confirmation not received

that deserves his sympathy and kind consideration more than any other community. He has reduced the tax from Rs. 2 to Re. 0-4-0 on purchases relating to gold and silver bullion. In like manner he should have shown his goodness to the agriculturist class by including cotton in the list. In the previous enactment cotton was included in the exempted list but this time raw cotton is not included in the list attached to the amending Bill passed during the second session of the Assembly. From the experience we have gained what is actually happening in the market is that the actual burden of tax is not falling on the purchasing class or the mill owners or their representatives or agents who purchase cotton at low rate say Rs. 5 per palla but the agriculturist class is put to a loss of Rs. 7 or 8 per hundred. I believe the Government do not wish this state of things, but, unfortunately, that sort of thing is going on and the agriculturist class is actually suffering from the burden of tax. The agriculturist class is illiterate, is not acquainted with the modern means of propaganda and making demonstrations. The Government would naturally be carried away by the effective demonstrations and representations made by the commercial community but the poor agriculturists not being so educated or equipped with means of propaganda are subjected to victimisation by the purchasing community.

Moreover the levy of tax on cotton is not warranted by principles of morality or under the principles laid down in the Constitution. Cotton is included in the essential goods deemed necessary for the life of the community and it has been exempted from the levy of tax by the State Legislature. But things are happening in a different way. The enactment of the Central Parliament is later than ours in point of time and could not therefore affect adversely our enactment. The Bill was introduced in Parliament in the month of May and while Parliament was intending to include cotton in the commodities declared to be essential for the life of the community, our legislature or the hon. Minister in charge of the bill would have thought over this problem and would not have included cotton in the list of commodities which are subject to levy of tax. With this idea, I have brought forward my amendment. These are the considerations that I wish the hon. Minister should take into account. I once again appeal to him to show the same goodness and sympathy to the agriculturist class also as he has shown to the commercial community and thus help the down trodden who are being exploited by the

commercial community I request that my amendment be accepted by the hon Minister, if not accepted, I would appeal to the House to vote in favour of my amendment and get it passed

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ مسٹر اسپیکر سر جو امنڈمنٹ کلاز (٦) کے لیے دی گئی ہے
میں اسکی تائید کرنے کے لیے کھڑا ہوا ہوں ۔ جیسا کہ ابھی ارسل ووڑے فرمایا کہ
پارلیمنٹ میں حال ہی میں جو قانون بنایا گیا ہے اوس کے اسنشیل گڈس (Essential
کے شیڈول (Schedule) میں روئی (Raw cotton) کو بھی شامل
کیا گیا ہے یعنی پارلیمنٹ میں جو قانون بنا ہے اوس پر اسٹیٹ کی حکومت کو بھی ڈائرکشن
(Direction) دیا ہے اس قانون کے سب کلاز (۳) کا جو انٹرپریٹیشن
(Interpretation) کیا گیا ہے اوسکے بعد اگزمپٹڈ گڈس (Exempted goods) کی
جو لسٹ (List) دی گئی ہے اوس میں کاٹن کا شمار کیا گیا ہے ۔ کاٹن کا شمار اہم
ضروریات زندگی میں سے ہے چاہے غریب ہو یا امیر ، آج میں کپڑا انتہائی ضروری
چیز ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے ہاوس آف پیپل (House of People) میں یہ
بل منظور کرلیا گیا ہے ۔ اس لیے میں اس ہاوس سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ اس ڈائرکشن
پر غور کرے اور اس کے ساتھ ساتھ شیڈول میں امنڈمنٹ لا کر کاٹن کو بھی شامل کر دیا
جائے ۔ مجھے بڑا تعجب اس امر پر ہے کہ جب افیون کا ۔ بھنگ جیسی چیزوں کو ٹیکس سے
معاف کیا جا سکتا ہے اور ۔ بھنگ کے استعمال کرنے والوں کی تعداد کل پاپولیشن (Population)
کا دو تین پرسنٹ (Per cent) بھی نہیں ہے تو پھر کپڑا یا کپاس جس سے
سنٹ پرسنٹ (Cent per cent) لوگ مستفید ہوتے ہیں اور جو انسان کی ضروریات
کے لیے نہایت ضروری ہے کیوں نہیں اگزمپٹ (Exempt) کیا جاتا ؟ اسلیے
یہ ضروری ہے کہ افیون ۔ گانجہ بھنگ کے ساتھ کاٹن کو بھی اگزمپٹڈ گڈس کی لسٹ میں
رکھا جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا جن ٹریڈرس (Traders) کا ریپریزنٹیشن
(Representation) آنریبل منسٹر کے پاس ہوا تھا ان کی آواز سن کر آنریبل منسٹر
نے یہ رحم لانے کے لیے عجلت کی لیکن ان پڑھ دیہاتی اور کسانوں کو ریپریزنٹیشن کی ہمت
نہیں ہوئی کہ وہ حیدرآباد آکر شکایات پیش کریں ۔ اگر آبھی جاتے ہیں تو منسٹروں
کے بنگلہ تک پہنچنے کے لیے کئی دنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ ہنگولی مارکٹ کے بروکرس
(Brokers) نے آنریبل چیف منسٹر کے پاس اس بارہ میں ریپریزنٹیشن کیا تھا اور بتایا تھا کہ
کاٹن پر سیلس ٹیکس لگنے کی وجہ سے ہنگولی مارکٹ میں آنے والی کپاس بارڈر (Border)
کے صوبوں یعنی ناگپور اور برار یا اور دوسرے متصلہ صوبوں میں چلی جارہی ہے ۔ جسکی
وجہ سے ہنگولی مارکٹ کو لاس (Loss) ہورہا ہے ۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس
ریپریزنٹیشن کی آواز ان پر اثر نہ کرسکی ۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے
اس کے ساتھ اس کو بھی نہیں لایا گیا ۔ وہ لوگ جو کپاس کا سیل (Sale) کرتے

ہیں جو چھوٹے چھوٹے بیوپاری ہیں وہ باقاعدہ حساب وغیرہ نہیں رکھ سکتے اور حساب وغیرہ لکھ سکتے ہیں اور ٹیکس دیتے ہیں۔ لیکن اکثر بڑے بیوپاری جو حساب رکھتے ہیں وہ ان کو اپنی مرضی کے مطابق رکھتے ہیں اور کسانوں سے کپاس لاتے ہیں ان سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ کسی وجہ سے بیوپاریوں پر یہ بار ڈالا جا رہا ہے۔

اس میں ایک چیز اور ہے جو قابل توجہ ہے جس کا حوالہ دوں گا مجھے اس کو پڑھنے کا موقع ملا ہے جس میں یہ دفعہ (۲۸۶) ہے اس کا حوالہ دیا گیا ہے ان گڈس (Goods) پر ٹیکس لاگو نہیں ہوتا جبکہ ان کی ڈلیوری (Delivery) اس اسٹیٹ میں نہیں ہو اور وہ اسٹیٹ میں خرچ نہیں ہوگی۔ دفعہ (۲۸۶) یہ ہے۔

"No law of a State shall impose, or authorise the imposition of a tax on the sale or purchase of goods where such sale or purchase takes place

(*a*) Outside the State, or

(*b*) in the course of the import of the goods into, or export of the goods out of, the territory of India

اور اس کے ساتھ (Explanation) میں یہ بتایا گیا ہے۔

"For the purpose of sub clause (*a*) a sale or purchase shall be deemed to have taken place in the State in which the goods have actually been delivered as a direct result of such sale or purchase for the purpose of consumption in that State notwithstanding the fact that under the general law relating to sale of goods the property in the goods has by reason of such sale or purchase passed in another State"

یعنی جس آرٹیکل پر ٹیکس لیا جاتا ہے وہ وہاں ہی ڈلیور ہو اور اس کا وہاں کنزمپشن (Consumption) ہو۔ حیدرآباد اسٹیٹ میں پوری کی پوری کپاس کنزیوم (Consume) نہیں ہوتی کیونکہ یہاں اتنے کپڑے کے ملس نہیں ہیں کہ کپاس کی پیداوار کی پوری کھپت ہو سکے اس لئے جننگ اور پریس وغیرہ کے خریدار یہاں کے کسانوں سے خریدتے ہیں جسکی وجہ سے کنزیومر (Consumer) پر سیلس ٹیکس (Sales Tax) کا بار نہیں ہوتا بلکہ کسانوں پر یہ ٹیکس عائد ہوتا ہے۔ کیونکہ یہاں بیوپاری جو ٹیکس ادا کرتے ہیں وہ کسانوں سے وصول کرتے ہیں اس طرح سیلس ٹیکس کا بار کنزیومر پر ڈسٹری بیوٹ (distribute) ہوجاتا ہے۔ اسی طرح بڑے بڑے اسٹاکسٹس (Stockists) اور ڈیلرس (dealers) ہوتے ہیں وہ بھی اس ٹیکس کو صرف کنزیومرس پر ڈسٹری بیوٹ کرتے ہیں لیکن کسان جب بیلی لیکر مارکٹ میں آتا ہے اور اس پر جو ٹیکس لگتا ہے وہ کہیں ڈسٹری بیوٹ (distribute) نہیں ہوتا۔

میں ھ نا مالکہ و ٹیکس کساوں کی ھی رد ے کرا رہا اکے علاوہ کہ کیا ،
وری کی وری ھارے یہاں کنزم (Consume) نہیں ھوتی ا لیے میرے
خیال میں ہ ٹیکس کپاس پر نہیں لیا جانا چاہیے کیونکہ دروباب ر کی ہیں ہے
اس لیے ارد کساوں کی اپلکیشنس (Applications) او او ر رہ ن
(Representation) پر (مجوے جا م ہیں ک ر رہ ں ھواھے ا س) عو کر کے ر ط
صروری طام ورنا ا اسے ھ ط حب کساں کوی ر رولیوشن (Resolution)
معور درکے ٹیکس ر کے ا ن بھیجے ھیں وہ ہیں ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جاتا ہے
ا کہا جاتا ہے ک وکہ امر ر دستخط نہیں ھیں یا ضابطہ کی جو کھب ں ں
اا ں لیے رد دیا جاتا ہے ہ ہ ے ہے د اح لی حکہ صط ے ح لاب ھیں کی
حکہ کپاس خراب ہوگئی ہے لیکن ٹیکس بڑھ جانے کی وجہ سے عام یں ندی ڑھ
گئی ہے و ا یک حکہ جمع ہ کرا ی آ را ھاے ھیں اور روا ں کے درم حکہ ب
کے اس ا ی ما گی دیے ھیں ماں ہ راباد یں آ کر مسیروں کے امر عادد گی
کریں اہیں اے ہ ے ط ہ حہ اور یہاں رھے میرے ط ہ جہ ردا ب د ا ڑتا ہے
ھمارے عوام کی و حالت ہے ک کسی معمولی سی آپی یا معمادار کے ا جاتے ھیں
و دل کی صحیح حالت ان ں ک کے امر لیے رہ ر رولیوشن بھیجے ھیں لکن او کی
اوازسی نہیں جاتی س لیے یں ا ر ل ممبر بھارج ہے پا ر ہیا کروںگا کہ حس طرح
ھاوس آف پیپلس (House of Peoples) نے ا ر کو صرو باب گی یں
یہ مال لیا ہے اسی طرح ان ہی کاں کو صرو باب رکہ گی یں منا کیا جائے او اسکے
لیے میری سسام راو اک ے جوا ںدمنٹ پیش کی ہے ارسکو منظور کرما جائے ا کہ
کساوں کی بھلائی ھو

شری بھگوان راؤ گاڈگے سیں اسکر ر ابھی بھی جو ا ںڈمنٹ ں
کیا گیا ہے اس سلسلہ ں میں آ ر ل ممبر کو دھیان دلانا چاہتا ہوں کہ وں
ھی ایک ںمکنہ س (Notification) کے درعہ مکل ہواسٹ ٹیکس
(Single Point Tax) ما طے کیا گیا ہے اور وہ رہ رز (Purchaser)
ھی سے وصول کیا جانے والا ہے ممکن ہے کہ اخر کار اسکا بوجھ کاکاروں پر پڑے لیکن
وہ پالرس کاسکاروں سے وصول ں کیا جائیگا

شری وی ڈی دیسپانڈے آپ کیا کٹ (Contact) میں ھیں اسلیے
اکسپلین (explain) کر سکے ھیں

شری بھگوان راؤ گاڈگے جی ان جو وہ کہ ن جاری کیا گیا ہے اسکی سا
رپیکس راست کاشکاروں سے وصول نہیں کیا جا سکا

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ کیا مرخریدنے والے کیا کرتے ھیں ؟ کیا آپ بتلا سکتے
ھیں ؟

سری بھگوان راؤ کاٹھوے ما ن س ھ ے ےہلے و ساکرے ہے یو ٹیکس
کے بعد ا ہیں د کے

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir many of the hon Members in the Opposition possibly have not known the fact that as an hon Member of this side has just mentioned on 4th December we have made the necessary amendment in the Act by means of the Jarida The Government had the powers and they utilized them It will be a purchase tax and not sales tax That will come into force from 5th January In these circumstances the amendment serves no purpose and I request the House to reject it

Shri Sham Rao Naik We know that it had been published in the gazette, but there is this provision actually

Dr G S Melkote That will come into force later because after the publication we have to wait for some time according to the rules and regulations

Shri Sham Rao Naik The producers will not be affected but the agriculturists would have to pay the money

Dr G S Melkote There also we have made a rule that when a purchase is big and wherever the purchase is upto a point and if he has already paid the duty it will be refunded to the agriculturists

About Section 286 of the Constitution last time itself I mentioned this fact that we enforced this measure before the Constitution began to operate and hence this demand serves no purpose here

Shri Shamrao Naik The producers pay low prices and in this way indirectly they charge the tax on the agriculturists The burden falls on the agriculturists

شری ادھو راؤ پٹیل سکے ہ ہی مقصد تھا کہ اسمبل گوڈار

مسٹر اسپیکر ایک مرتبہ آپ تقریر کرچکے ھیں

شری وی ڈی دیشپانڈے کوئی سپلیمنٹری پوسٹ
(Supplementary Point) ہو تو بول سکتے ھیں ۔

مسٹر اسپیکر و ما مری و سے کے ما ے س ہیں ہوں ہے ہیں آرگر س
کر رہے ہیں (Argument)

(Shri Anant Reddy rose in his seat)

Mr Speaker Now hon the Minister has replied I waited for a long time and the hon member did not rise in his seat

I shall put to vote both the amendments together because the first amendment in itself is incomplete

The Question is

That at the end of item 21 A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 by paragraph (c) of Clause 6 of the Bill add the following comma and words namely

At the end of item 21 A proposed to be inserted in Schedule I to the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 paragraph (c) of Clause 6 of the Bill add the following comma and words namely

Raw cotton and cotton seeds

The motion was negatived

Shri Shamrao Naik I would like to press for a division Sir

The House divided

Ayes 55 Noes 69

The motion was negatived

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir beg to withdraw my third amendment

The amendmend was by leave of House withdrawn

Mr Speaker The question is

'That Clause 6 stands part of the Bill

The motion was adopted

Cl 6 was added to the Bill

Mr Speaker The question is

' That the short title, commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

The short title commencement and preamble were added to the Bill

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

' That L A Bill No XI III of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

' That L A Bill No XI III of 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

L A Bill No XL of 1952—A Bill to repeal and re-enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952

Mr Speaker Let us take up the next item on the agenda

Shri D G Bindu to move motion for the first reading of L A Bill No XL of 1952

Minister for Home (Shri D G Bindu) Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That L A Bill No XL of 1952, a bill to repeal and re enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

"That L A Bill No XL of 1952, be read a first time"

شری دگمبر راؤ بندو : مسٹر اسپیکر سر ۔ ایک ضمنی سا بل ہے جسکا
ہاؤس میں جو فلمیں بتلائے جاتے ہیں ان کو ریگولیٹ (Regulate) کرنے
کے سلسلہ میں یہ بل پیش کیا جا رہا ہے ۔ ریاست حیدرآباد میں سنہ ۱۳۴۸ ف میں
اس ضمن میں ایک قانون موجود تھا لیکن جب حیدرآباد کا الحاق ہو گیا تو
ہمارا گورنمنٹ سے متعلق سنہ ۱۹۱۸ ع کے قانون کی مطابقت میں یہاں بھی ایک قانون
جنوری سنہ ۱۹۵۲ ع میں نافذ کیا گیا لیکن اسکے فوراً بعد ہی سنٹرل پارلیمنٹ
(Central Parliament) نے ایک ایکٹ بنایا جو مارچ سنہ ۱۹۵۲ ع
میں نافذ ہوا اور پھر ضرورت داعی ہوئی کہ ہمارے ایکٹ کو بھی اس نئے قانون کے
مطابق بنایا جائے ۔ یہ مناسب سمجھا گیا کہ تھوڑے تھوڑے امنڈمنٹس پیش کرنے کے
بجائے ایک مکمل بل ہی ہاؤس کے سامنے پیش کیا جائے ۔ چنانچہ یہ بل ہاؤس کے

سامنے پیش کیا جا رہا ہے سینما سنٹرل سبجکٹ (Central Subject)
ہونے کے باعث سنسر (Censor) وغیرہ کے اختیارات مرکز کو حاصل
ہیں لیکن سینما ہاؤس میں اگزیبیشن (Exhibition) کا تعلق اسٹیٹ
سے ہے اس وجہ سے موجودہ قانون میں صرف ایسے ہی دفعات رکھے گئے ہیں جو اگزیبیشن
یا لائسنس دینے یا لائسنسنگ اتھارٹی (Licensing Authority) کے
انکار کی صورت میں گورنمنٹ کے پاس اپیل کرنے کے حق سے متعلق ہوں ساتھ ہی ساتھ
ایسے کئی فلمس آتے ہیں جن کی وجہ سے امن میں خلل پڑنے کا احتمال پیدا ہو جاتا ہے
اور انہیں فوری روکنے کی ضرورت ہوتی ہے اس کا اختیار گورنمنٹ کو دیا جانا چاہیے کہ
ایسے فلمس کی نمائش روک دے اور ایسے فلمس کی نمائش کی درخواست کو [illegible] طور پر نا
منظور کرے اس طرح مختلف دفعات اس قانون میں شامل کئے گئے ہیں اگر کوئی
ممنوعہ فلم کسی سینما گھر میں دکھلایا جا رہا ہو تو ایسی صورت میں اس کا لائسنس
چھیننے کا اختیار گورنمنٹ کو رہیگا بہرحال اس بل کی دفعات ایسے ہیں جن پر [illegible]
چلانے کے قواعد [illegible] حاوی ہیں اس میں کوئی ایسی چیز نہیں جس کے بارے میں کسی
کو اعتراض ہوسکے ۔ اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ اس بل کی فرسٹ ریڈنگ
(First Reading) قبول کرلی جائے اور بل منظور کیا جائے

* شری وی۔ڈی۔ دیشپانڈے [illegible] مسٹر اسپیکر ہاؤس کے سامنے فلمس کی اجازت
کے بارے میں بل لایا گیا ہے اس میں کوئی اعتراض کی بات تو نہیں لیکن میں چند
ضروری باتیں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ان
پاورس کو ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کس طرح استعمال کرتی ہیں حال ہی میں [illegible] میں
آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (All India Students Federation) کی جانب
سے نیا روس کی تعلیم نامی ایک فلم دکھلانے کی اجازت چاہی گئی لیکن کلکٹر نے
اسکی اجازت نہیں دی ۔ حالانکہ یہ فلم سکندرآباد میں دکھلایا گیا کیا وجہ ہے کہ وہ
[illegible] میں نہیں دکھلایا جا سکتا ؟ اس طرح کی اررگولرٹیز (Irregularities)
ہوا کرتی ہیں اور اتھارٹیز (Authorities) اپنے پاورس (Powers)
کا غلط استعمال کرتے ہیں ۔ یہ بھی پاورس اپنے جائیں انہیں ٹھیک طور سے ریگولیٹ
(Regulate) کیا جائے کسی قسم کا ڈسکریمنیشن (Discrimination)
نہ برتا جائے [illegible] مقامی آفیسر اپنے اپنے طریقوں اور فلسفوں کے سبب
کسی خاص فلم کو بھی نمائش کی اجازت دینے سے انکار نہ کریں جہاں جو فلمس واقعی
اخلاق پر برا اثر ڈالنے والے ہیں انکی نمائش کی اجازت نہ دی جانی چاہئے کیونکہ
[illegible] کے ایتھکس (Ethics) کی نسبت الگ الگ خیالات ہیں
ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ اخلاق پر برا اثر ڈالنے والی فلمس اور اخلاق سے گری ہوئی
فلمس بنتی ہیں انہیں روکنے کی کوشش نہیں کی جاتی میں [illegible] کروں گا کہ ہمارے

*Confirmation not received

د ں کو و (गौरव) رہے ولی ملوں کی اور نو ہ عصمت
(Encouragement) اسے ہم دیکھ رہے ہیں کہ فلمی وڈ کے
اخلاق سے گرے ہوئے فلموں د ہ رب ہوتی ہے اور ہمارے ملک کی فلم کے ہاں بھی
ایسے ہی اس اسے کی لو ں دی ہیں ہ گسب کے بعد ہم کر و ی دوری
آزادی حاصل ہو گئی ہے ور اب ہم جو کچھ ہ ہیں د کرے ہیں و ی و ی ارادی
ملی ہا ہں ہر دو ا ول ہے لیکن ہں کیونکہ کہ ہمارے سامنے دیس بھکی
(भक्ति) و ہار ط ہد عوم ہں ہ کرے کا مسئلہ ہے ہمیں
ما اح ا ہے ہمارا حسب ہیں ہے ہمیں سے حالات کے فلموں کو انکی ح
(Encourage) کرا ہ ہے ہمیں لوگوں میں ا سا (उत्साह)
رہاں (निर्माण) دیا ہے عوم او خصوصا وہ ان کو آگے بڑھاتا ہے
یہ ہ لات کے فلم ہ ہے و دیسی ملک کے ہوں روس کے ہوں یا امریکہ کے باہر
کے ہیں ہ ب ہو ی جاہیے کی ہمارے اس و ما ل (Moral) کو
گرانے والے کہ ں (Pictures) ہو رہے ہیں کیا (Naked)
پکچرس ما ر نو جو رں کے جذبات د رکھایا جاتا ہے ا یے فلموں پر سختی کے ساتھ
نگرانی ہونی چاہیے ہ ہں کہ ہ ر ہ د ک مان کرتا ہے ہ اس درسی کون
(दृष्टिकोण) کو ا ے ر کھنا ضروری ہے

ہں آ ر ہں کہ کچھ کہ ا موء ہیں کوئی ا سی گنجائش ہ رکھی جانی چاہیے
جس ط فلم کہ پکچرس غلط ہ ل د ں ور کوئی ڈ ک ر س (Discrimination)
لہذا ڈر ں آ ر ل ہوم ہر ا ط حمال رکھیں ۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اس بل کی تائید کرتا ہوں ۔

* شری لکھمن کو ٹلا (آصف اباد عام) یہ بل سچ مچ ک مطلب طریقہ راجھہ
اہمیت رکھنے والا ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ عام طو پر جو فلمیں بنائے جاتے ہیں وہ
ا خلاق کو بنانے والے ہونے کی جائے اخلاق کو بگاڑنے والے ہوتے ہیں ان ر عملب
ا ا ان عا د کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ فلم
پروڈیوسرس (Film Producers) کو ہ س لڈ گ (Nation building)
یہ راہ یہ سورنے کی فکر رہی ہے جسکا نتیجہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوم پر
اسکے برے اثرات پڑ رہے ہیں اس سلسلے ہں آل انڈیا ریڈیو نے فلمی گانوں کو
ممنوع قرار دیا ہے لیکن ان سے کیا ہوتا ہے جبکہ جو فلمیں آزادی کے ساتھ اگزیبٹ
(Exhibit) کیے جاتے ہیں عوام پر تو اس کا اثر ہوتا ہی ہے ان پر
سختی کے ساتھ پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس سے لڑکے اور لڑکیوں
کے حالات پر برا اثر پڑ رہا ہے فلم پروڈیوسرس تھوڑی بہت انسان ہیں لیکن

*Confirmation not received

ساتھ ہی ساتھ جن فلمس میں ان قسم کی خلاف ڈے ولی باتیں ہوں انکی
نمائش کی بھی ممانعت کردی جاتی ہے اس بل میں ان باتوں کو ہمیں پیش نظر
رکھا ہے

دوسری بات یہ کہ بعض غیر ملک کے فلمس بھی آتے ہیں وہ یہاں اپنے ملک
کی آئیڈیالوجی (Idealogy) کو پیش کرکے عوام پر اثر ڈالتے
ہیں اور یہ فلمس ایسی ہی (Associations) آرگنائزیشنس
(Organisations) مخاص کو دکھاتے جاتے ہیں ان فلمس
کے ذریعہ ان ڈائرکٹلی (Indirectly) اس ملک کے خیالات کو
پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے یہ ملک کےلیے کئی قسم خطر کا باعث ہوسکتا ہے
یہ اور بات ہے کہ اس کے لیے ڈائرکٹ لنک گر سے پولٹیکل اسپکٹس
(Political Aspects) آئیں تو ان طرف بھی دھیان دینے کی ضرورت ہے فلمس کی
اجازت دینے وقت اخلاقی معاملے کے ساتھ ساتھ پولٹیکل اسپکٹس (Political Aspects)
کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے

مجھے امید ہے کہ سبھا کے سلسلے میں جو بل لایا گیا ہے اسکو عمل میں لاتے وقت ان
باتوں کو بھی ملحوظ رکھا جا سکا

شری ایسے راج ریڈی ہمارے ... وقت ... دہ ... ہے اکی
اسٹیٹ گورنمنٹ کےلیے ایسے اجازت کی ... کی جا رہی ہے جو صرف
سنٹرل گورنمنٹ کے اختیاری ہیں کسی پکچر کی نمائش کی اجازت دی جانی چاہیے یا
دی جانی چاہیے اس کا فیصلہ کلکٹر یا اسٹیٹ گورنمنٹ نہیں کر سکتی یہ اختیار صرف
سنٹرل گورنمنٹ یا سنسر بورڈ ہی کو حاصل ہے اور سنسر بورڈ ہی فلم کو پاس یا رجکٹ
کرتا ہے ... سکے یا ڈسپلے (Display) کیے جاتے ہیں
اس بل کے ذریعہ صرف یہ اختیار حکومت کے لیے چاہا جا رہا ہے کہ کہیں کوئی سنیما
گھر بنایا جا کر وہاں فلمس کی نمائش کرنے کی اجازت دی جائے یہاں ... کسی پکچر
کو روکنے یا اجازت دینے کا نہیں ... سکشن (۲) میں یہ ... رکھا ہوا
ہے کہ کسی پکچر کو اسکے ... کی بنا پر عبوری ... کرکے روکا جاسکتا ہے
لیکن اس وجہ سے نہیں روکا جاسکتا کہ وہ پکچر ٹھیک نہیں ہے ایسا اختیار
کلکٹر کو ہے ... کہ ... کا اختیار سنٹرل گورنمنٹ کو ہے یا سنسر بورڈ کو یہ
دفعہ ... جو تصور کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی سنیما سو چلائے اور سنیما ہال کے
اندر گڑبڑ شروع ہو جائے ایک ہنگامہ دنگا فساد برپا ہوجائے اور نقص امن کے پیدا
ہونے کا اندیشہ ہو تو انتظامی ... سے کلکٹر کو اس دفعہ کے تحت اختیارات دیے گئے
ہیں تاکہ ایسے حالات پر قابو پاسکے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایسے اختیارات تو
دوسرے قوانین مثلاً ضابطہ فوجداری وغیرہ کے تحت بھی حاصل ہیں پھر انکی کیا ضرورت

ہے کہ ان کا ہمیں مانی ہے سب ہی اعتبار اٹھانے لیکن کیا ہے کہ موجودہ
انکو مدنظر رکھنے کیلئے روکا جائے معاملہ ہم کر پیدا ہو جاتا ہے اعلامی
احساسات دے گئے ہیں اور انکی موت کی ہیں بلکہ الفاظ صاف ہیں کہ
ان کو حکم دیا گیا ہے اگر طلبکر دیا ہو ہیں خاص اس برابر ہے
والا ہے رہا ہے اور کا ہے ایسی صورت میں انکو اختیار دیا گیا ہے
کہ وہ ایسی صورت میں (Suspend) کرسکے
ہیں ان لحاظ سے ان صاحب اور رہنما امریکہ کی امداد ڈالرس رولس وغیرہ
وغیرہ جیسے لیے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جن لوگوں کے دماغوں
میں غلطی بیٹھ رہی ہیں وہی انکو بار بار دہرائے جاتے ہیں حالانکہ ان باتوں کا
امر واقعہ کوئی تعلق ہے نہ موقع

Half an Hour Debate

Mr Speaker I have received three notices from Shri Ch Venkata Rama Rao Shri Dharmabiksham and Shri K Venkata Rama Rao In this connection I would invite the attention of the House to Clause 5 of Rule 37 (i)

There shall be no formal motion before the Assembly nor voting The member who has given notice may make a short statement and the Minister concerned shall reply shortly Any member who has previously intimated to the Speaker may be permitted to put a question for the purpose of further elucidating any matter of fact

میرے پاس اس سلسلہ میں تین درخواستیں آئی ہیں

ایک تو دھرما بھکشم صاحب کی ہے دوسری سی ایچ وینکٹ راو صاحب کی اور
تیسری کے وینکٹ رام راو صاحب کی ان میں کو اجازت ملنگی باقی دو میرے
حضرات نے صرف سنا ہے یعنی انہیں لامحری کو سمجھیں (Supplementary
Questions) وغیرہ کی اجازت ہوگی اسلئے میں نے رولس (Rules)
پڑھکر سنائے ہیں ۔

ہاں ایک اور نوٹس سری کے وینکٹا رام ریڈی صاحب کا بھی آیا ہے ۔

'To put a question for the purpose of elucidating'

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر سر میرے سوال نمبر (۳۶۳)
کے جواب میں آنریبل ہوم منسٹر صاحب نے جو کچھ کہا اس سے یہ معلوم ہوا کہ وہ
تک ان ڈی (D) کے سوا اور کسی جرم کے لیے تیار نہیں ہیں واقعہ یہ ہے
کہ ۱۶ اگسٹ کو طہور ناسہ درگا اور کسان سبھا کے دو میرے چھ ورکرس کو
جو پیدا گوڑہ گاؤں متعلقہ سرا پیٹھ سے دلی ولیجے ہیں پولس کے مخبر اور ان کا ستشلوں

ے رہا ہوں سے پوچھا گیا کہ کیا وہ انڈرگراؤنڈ کمیونسٹ (Underground
Communist) ہیں ؟ ہر شخص کو الگ الگ لیجا کر یہی سوال کیا گیا
اسکے بعد انکو اپنی ہی کپڑی جھڑی سے مارا گیا اسکے بعد ہر درگیا کے سب کو چھوڑ
دیا گیا درگیا کو بیس دن تک روک رکھا گیا طیبو کو اس شرط پر چھوڑا گیا کہ وہ انڈرگراؤ
کمیونسٹوں کو لائے ہیں (۳) روپیہ دینے کا وعدہ لیا گیا اسکے بعد ان کا بک
(Bag) چھڑا لیا گیا درگیا کو تین روز تک بھوکے میں رکھا گیا اور انکو
مارا پیٹا گیا جاگیردار پولیس کے سب علاقہ ہے وہاں ایسے حالات ابھی
ہیں یہی ایک واقعہ نہیں بلکہ اب بھی روز ایسے واقعات پیش آرہے ہیں

[illegible]و کولو جگیا دھم اور انکے چار ساتھیوں کو بھی اگسٹ کے [illegible]رے ہفتہ
میں اریسٹ (Arrest) کیا گیا یہ لوگ جو نلگنڈہ کے رہنے والے تھے اور بائی الکشن
(By election) کے سلسلہ میں آئے تھے [illegible]و کولو ڈیڑھ سال کے بعد
جیل سے چھوٹ کر آئے تھے پھر تین ہی دن کے اندر انکو پولیس گرفتار کرتی ہے اور
مار پیٹ کرتی ہے اور انکو کہتی ہے کہ تم کمیونسٹ ہو

یہی حال ایلہ گوری [illegible]لو اور انکے دو ساتھیوں کا ہے کہ انکو بھی اگسٹ کے
آخری ہفتہ میں پکڑا اور مارا پیٹا گیا ۔

ایسا ہی واقعہ سدی پیٹ سدرنا ایم ۔ پی اور کے راجہ ارا ریڈی ایم ۔ ایل ۔ اے کے ساتھ
بھی پیش آیا یہ لوگ جاگیردار میں ایک میٹنگ میں اڈریس کر رہے تھے جاگیردار [illegible] کمر میں
اوبلا کا ملکلوں کے ساتھ آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہاں سے نکل جاؤ ورنہ فیرنگ (Firing)
کردیا جائیگی اس طرح ڈرا دھمکا کر جلسہ کو [illegible]ر کردیے ہیں اس بارے میں
سری دھر راؤ مہتا ایم ۔ ایل ۔ اے نے متعلقہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کے پاس ریپریزنٹیشن
(Representation) کیا ہے ۔ لیکن کوئی ایکشن نہیں لیا گیا
یہی نہیں بلکہ کوئی شخص جاگیردار کو جا نہیں سکتا جبتک کہ وہ پہلے سے پولیس اسٹیشن
سب انسپکٹر کا پرمیشن (Permission) حاصل نہ کرلے وہاں کے
ایسے حالات ہیں ۔

اور میرا دوسرا کوئسچن نمبر (۳٦۷) ہے جو موضع [illegible] دو کے لاٹھی چارج سے
متعلق ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ سوالات ایک ساتھ لیے جاسکتے یا الگ الگ ؟ پہلے
سوال کا جواب ختم ہوجانے کے بعد دوسرا سوال کیا جائے تو آسان ہوگا ۔ تاکہ یکے
بعد دیگرے جواب ملیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ ہاں پہلے کوئسچن نمبر (۳٦۳) کے بارے میں جواب ملجانے کے
بعد دوسرا سوال کیا جاسکتا ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ...

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے اس سے پہلے جو جواب دیا ہے میں سے بڑھکر میرے پاس کوئی اور معلومات نہیں ہیں۔ سوال مذکور کا جواب اس سے پہلے میں ہاوس کے سامنے دے چکا ہوں۔ محکمہ کے ملکر کی رپورٹ کی بنا پر میں نے جوابات دیے ہیں۔ گورنمنٹ کے ریکارڈ میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کا ذکر آنریبل ممبر نے کیا ہے۔

گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ جو قوانین نافذ ہیں ان پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ جیسا کہ کہا جارہا ہے اگر بعض لوگ چاہے وہ سب انسپکٹر ہوں جمعدار ہوں یا کانسٹبل ہوں خلاف قانون اعمال کے مرتکب ہوئے ہیں تو ظاہر ہے کہ انکے خلاف ... اور احسار کرنے کیلئے قانونی چارہ کار موجود ہے۔ انکے خلاف بھی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ اب رہا کس طرح کارروائی کیجائے تو میں یہ کہونگا کہ اس کیلئے ایک راستہ یہ ہوسکتا ہے کہ مجسٹریٹ کے سامنے کہا جائے کہ فلاں پولیس کے افسر نے اس طرح مارپیٹ کی ہے یا جو کچھ بھی کیا ہے۔ جو واقعات بیان کیے گئے ہیں ان کے متعلق سے کہیں ریکارڈ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ان لوگوں کی کوئی شکایت مجسٹریٹ کے سامنے کی گئی۔ اگر فوراً مجسٹریٹ کے پاس جایا نہ جائے تو یہ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ ایسا یہ ہے کہ مارپیٹ کے چھوٹے چھوٹے واقعات قابل دست اندازی پولیس نہیں ہیں البتہ جو کیسس قابل دست اندازی پولیس ہیں اور جنکے متعلق یہ معلوم ہو کہ پولیس نے دست اندازی نہیں کی تو ایسی صورت میں پولیس افسروں کے خلاف کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ بہت سے افسروں کے خلاف انضباطی کارروائیاں کیگئیں ہیں۔ ایک معطل کیا گیا ڈسمس کیا گیا۔ جیسی بھی صورت ہو میرا دعوی ہے میرے پاس شکایتیں لیکر جو بھی آئے میں نے ان کو یہ مشورہ دیا کہ وہ مجسٹریٹ کے پاس رجوع ہوں اور اپنی شکایت پیش کریں اور وہاں سے داد رسی حاصل کریں۔ جہاں ایسے واقعات بیان کیے جاتے ہیں اون تمام معاملات کیلئے یہ تو ممکن نہیں ہے کہ ڈپارٹمنٹ کے اعلی افسروں کو تحقیقات کیلئے روانہ کیا جاسکے۔

میں نے جو کچھ بھی جواب دیا ہے ریکارڈ کے لحاظ سے دیا ہے۔ ریکارڈ سے ہٹکر کوئی جواب میں نہیں دے سکتا۔ اس وضاحت کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سلسلہ میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

شری راجندرا ریڈی: اگست کے تیسرے ہفتہ میں میں اور بھلا لی سدریا ایک میٹنگ کے سلسلہ میں نالچارم گئے تھے۔ اوسوقت وہاں کے سب انسپکٹر نے ڈرا دھمکا کر میٹنگ کو منتشر کیا۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ میں نے اس بارے میں رپریزنٹیشن کیا تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہوسکتا ہے کہ آپ نے رپریزنٹیشن کیا ہو۔ اسکی فائل الگ ہوگی میں دریافت کرکے اسکا جواب دے سکتا ہوں بشرطیکہ آپ اسکے لیے ایک الگ سوال پوچھیں۔

شری راجیندرا ریڈی: مجھے دو گھنٹہ تک ارسٹ (Arrest) کر کے رکھا گیا ۔

شری دگمبر راؤ بندو: اوس سے اس سوال کا کیا تعلق ہے ؟

شری راجیندرا ریڈی: ناحارم کے مسائل سے چونکہ یہ بھی اس سوال کا تعلق ہے اس لیے پوچھ رہا ہوں ۔

شری دگمبر راؤ بندو: اگر پوری لائف (Life) کے بارے میں سوالات کیے جائے رہیں تو کیسے جواب دیا جا سکتا ہے ؟ اون واقعات سے اس سوال کا کیا تعلق ہے ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے: یہ اصل سوال جب پوچھا گیا تو وقت سے آج تک جو درمیانی وقت ملا اوس میں آنریبل منسٹر متعلقہ تفصیلی معلومات حاصل کر سکتے تھے درمیانی وقت جو ملتا ہے اسمیں ضروری ریکارڈ فراہم کر لیا جانا چاہیے تا کہ پوری طرح ڈسکشن (discussion) کیا جا سکے ۔

مسٹر اسپیکر: ابھی ایسا کافی وقت نہیں ملا تھا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: میں نے اس سوال سے متعلق نہیں کہا ۔ میرا اشارہ اس قسم کے عام مسائل کی طرف ہے کہ جب کبھی ایسی صورت پیش آئے تو درمیانی وقت میں مواد فراہم کر لیا جانا چاہیے تا کہ یہ کہنے کی نوبت نہ آئے کہ اس سے بڑھکر مواد میرے پاس نہیں ہے ۔ ریکارڈ میں یہ نہیں اور وہ نہیں ۔

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے وہ واقعات جو کلکٹر کی رپورٹ سے ظاہر کیے جا سکتے تھے اور جو کچھ میرے علم میں آسکے تھے بیان کر دئے اس سے بڑھکر کوئی چیز ہے ہی نہیں تو میں کیا کہہ سکتا ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے: ہاں ۔ میں نے اس سوال کی حد تک نہیں بلکہ آئندہ کیلیے کہا ہے ۔

شری دھرما بھکشم: احارم کے سب انسپکٹر صرف اس ایک ہی واقعہ کے ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ کسان سبھا کے ورکروں کو ادھر بھی گرفتار کر رہے ہیں انکو دو تین دن کیلیے روک لیتے ہیں اور انکو مار پیٹ کرتے ہیں ۔ اور انکے بعد انکو چھوڑ دیتے ہیں چنانچہ راگھوا ریڈی اور رنما وغیرہ کو اسی ضمن میں گرفتار کیا گیا کہ انکے نام ناحارم میں ایک کا وارنٹ نہیں ہے ۔ مسٹر طیفور نحی رام راو [illegible] کسان سبھا کمیٹی کے ممبرس ہیں انکو بھی حوالات میں ڈال دیا گیا اور یہ کہا گیا کہ تم انڈر گراونڈ کمیونسٹس کا پتہ بتاؤ تو تم کو چھوڑ دیا جائیگا ورنہ ڈی ۔ ایس ۔ پی کی اجازت

لائے رچھوڑا جاتا تھا ،، جب وہاں کے والنٹیر ترسلی میرے پاس آئے اور مجھے گرفتاریوں کی اطلاع دی تو میں نے خود ایک دستخطی اس صاحب کے پاس خط لکھکر بھیجا کہ ہمارے دیہات بھائی جو والنٹیرس ہیں ان کو رہا کیا جائے لیکن اس چھٹی کو بھی میں ڈال دیا گیا اور ان کو دو تین دن تک حوالات میں رکھا گیا جس طرح درگیا کو بھی جوان کے ساتھ گرفتار ہوئے تھے چار پانچ دن تک حوالات میں رکھکر چھوڑا گیا ۔ ابھی تک ان کا بیان لیا آنریبل منسٹر صاحب کو اور کے وی راجہ دریا رکی رسا سا بی پی ٹی تو روک دیا گیا اور پچاس روپیہ دیا گیا ایسے واقعات وہاں ہورہے ہیں اس لئے میں آنریبل منسٹر سے ان واقعات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کہاں تک صحیح ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اگر اس طرح کے سوالات پوچھے جائیں کہ ناجائز کے سلسلہ میں کن کن لوگوں کو کس کس طرح خلاف قانون گرفتار کیا ہے تو میں کیسے جواب دے سکونگا ۔ اگر ایسے واقعات ہوئے ہیں تو آنریبل ممبر کو چاہئے کہ علحدہ علحدہ تفصیلی نوٹس دیں تو میں ریکارڈ منگوا کر جواب دے سکونگا ۔ جس حد تک سوال پوچھا گیا تھا اوس حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ اس سے بڑھکر کوئی معلومات نہیں دے جاسکتے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ میں نے سوال نمبر (٦٣٤) میں پوچھا تھا کیا یہ واقعہ ہے کہ ضلع نلگنڈہ حضور نگر میں ۳ اگسٹ کو یہ واقعہ ہوا جب کہ سوا ٹوین وینکٹیسورلو اس ضلع میں ایک مقام تھا کی ایک میٹنگ کو اڈرس (Address) کررہے تھے پانچ چھ سو آدمی وہاں جمع تھے ایک جمعدار نے پانچ کانسٹبلوں کے ساتھ آکر انہیں کہا کہ تم کو سب انسپکٹر صاحب بلائے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں میٹنگ ختم کر کے آتا ہوں لیکن ان کی بات کا لحاظ نہیں کیا گیا بلکہ ان کو ڈائس سے نکال کیا گیا ۔ نہ صرف انہیں کھینچ کر ڈائس (Dias) سے اتارا گیا بلکہ وہاں جو لوگ جمع تھے ان پر لاٹھی چارج کیا گیا اور تھانہ لیجایا گیا وہاں گرفتار کیا گیا ۔ اور دوسرے دن شام میں چھوڑ دیا گیا ۔ دوسرے دن شام میں جون ہی لیٹ ہوئے جب وہ گاؤں کے باہر آئے تو اسوقت شری پی رام کوٹیشور راؤ بی ۔ ڈی ۔ ایف کے سکریٹری انکو اپنی جیپ میں ڈال کر ڈی وائی ایس پی کے پاس لیگئے ۔ ڈی وائی ایس پی نے وچار کرنے کی ہدایت دی ۔ لیکن اب تک بھی انکے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی ۔ اون کے سر پر غیر معمولی زخم آیا تھا جسکی وجہ سے انہیں دواخانہ میں ایک مہینے تک رہنا پڑا اور علاج کروانا پڑا ۔ اوسی دن جب انا پورنا ساوتری اور دو عورتوں نے اس کیس کو ریپرزنٹ (Represent) کیا تو انہیں سٹک اوٹ کر کے تھانہ سے نکال دیا گیا جب ہم اس کے متعلق سوالات کرتے ہیں تو آنریبل منسٹر ہر ایک سوال کے جواب میں نو نو (No, No) کہتے ہیں ۔ ہمارے پاس زخموں کے وہ فوٹو موجود ہیں ۔ دواخانہ میں جب ان کے سر کے زخم کا علاج ہوا اوس کا سرٹیفیکیٹ بھی موجود ہے ۔ پھر ایسی

حالت میں میں نہیں سمجھتا کہ کم از کم جب ہم ڈبیٹ (Debate) میں نہ سوالات پوچھتے ہیں تو ان کا جواب کیوں نہیں دیا جاتا ؟

اسی طرح پرکا کوبلدرم کے رام لنگا کی اپلی کیشن (Application) بھی جو ڈی ۔ وائی ۔ ایس پی کے پاس بھیج دی گئی ۔ اور اب بھی ایسے واقعات وہاں ہورہے ہیں اوکے علاوہ اسکے تارور کے ولیج میں کستما نامی عورت کا ریپ (Rape) کیا گیا اس عورت نے لکھا ہے میں کانگرس کی درخواست کی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی ۔ کسان سبھا کے ایسے ورکر جنہوں نے اس ریپ کے خلاف عورت کی طرف سے نمائندگی کی تھی ان کے خلاف ڈنڈا اٹھایا جاتا ہے نرسیا ریڈی ، وگلا ویرا ریڈی اور اجی ریڈی جو کسان سبھا کے ورکرس تھے راتوں میں ان کے گھروں پر حملہ کیا گیا اور پولیس کانسٹبلس (Police Constables) اور کانگرس کے والنٹیرس نے انہیں جروٹ لی کانگرس آفس میں لایا ۔ وہاں ٹارچر کیا گیا اور وہاں سے دوسرے دن شام میں چھوڑا گیا ۔ اس ضمن میں درخواستیں دیگئیں لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی ۔ اس قسم کے واقعات ہوتے رہتے ہیں ۔ جب ڈی وائی ایس پی کے پاس شکایتیں کیجاتی ہیں تو کوئی کارروائی نہیں کیجاتی

مسٹر اسپیکر سر ! جب ہمارے تمام سورسز (Sources) اگزاسٹ (exhaust) ہوجاتے ہیں تو ہم کنسرنڈ منسٹر (Concerned Minister) سے سوالات کے ذریعہ یہ واقعات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ لیکن وہ اندرونی طور پر انویسٹیگیشن (Investigation) نہیں کرتے بلکہ مجرم سے ہی واقعات پوچھتے ہیں ۔ کیا کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ جس نے جرم کیا ہو وہی اپنے جرم کا اقبال کرلے ؟ جو ڈی وائی ایس پی مجرم ہوتا ہے اسی ڈی وائی ایس پی سے پوچھا جاتا ہے اور جو جواب وہاں سے آتا ہے اوسکی بناء پر کہا جاتا ہے کہ مجھے کوئی انفرمیشن (Information) نہیں یا یہ واقعہ غلط ہے ۔ جب ہماری معلومات کے وسیلے اگزاسٹ (exhaust) ہوجاتے ہیں تو سوالات کے ذریعہ ہم یہ معلومات حاصل کرتے ہیں اور یہی آخری حربہ ہوتا ہے جو ہم استعمال کرسکتے ہیں ۔ اس لیے میں آنریبل ہوم منسٹر سے کہونگا کہ وہ اس کے لیے کوئی پراپر سولوشن (Proper Solution) نکالیں ۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ سوالات غلط فہمی پر مبنی ہوں ۔ لیکن یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ان کی میجارٹی (Majority) غلط ۔ کل ہی مسٹر داؤجے سابقہ کلکٹر رائچور کے متعلق سوالات کے سلسلہ میں یہ کہا گیا کہ مسٹر پاور فل (Powerful) ہوتے ہیں ۔ وہ جو چاہے کرسکتے ہیں ۔ یہ کہنا کس حد تک صحیح ہوسکتا ہے ۔ جب ایسے سوالات کیے جاتے ہیں تو مصلحت کے نام پر پاور کے نام پر یا اور کسی نام پر اسکو چھپانے کی کوشش کیجاتی ہے ۔ اس لیے میں آپ سے و ی (विनति) کرونگا کہ اس سلسلہ میں کوئی ایسا سالیوشن (Solution) نکالیں یا کوئی ایسا کنونشن (Convention) قائم کریں کہ ہمیں صحیح جوابات مل سکیں ۔ اگر اس کے لیے رولز ترمیم کرنی پڑے تو کرنا چاہیے ۔ بجٹ میں کئی قسم کے طرح بنائے جاتے ہیں ۔ اگر اس کیلئے

بھی ذہنی رحم کی ضرورت ہے تو خرچ کرنا چاہیے اور ایسے واقعات کی علحدہ انوسٹی گیشن (Investigation) ہونی چاہیے تا کہ عوامی جذبات کا ضبط ہوسکے

شری دگمبر راؤ بندو آنریبل ممبر نے ایک بہت اچھا سجسشن (Suggestion) سامنے رکھا ہے اس قسم کی جانچ اگر آپ تو کوئی انڈیپنڈنٹ انکوائری (Independent) ہونی ضروری ہے اگر خود پولیس کے آدمی جا کر انکوائری کریں تو اصلیت معلوم نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ خود اس میں انوالوڈ (Involved) ہوتے ہیں یہ اون کا منشا ہے لیکن انہوں نے اوس دار کی طرف نہیں دیکھا جو در اصل اسی کام کے لیے ہے وہ ہماری جوڈیشری (Judiciary) اور مجسٹریٹ (Magistrate) اس کام کے لیے مجسٹریٹ بیٹھے ہوئے ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ کبھی بھی کوئی کمپلینٹ (Complaint) مجسٹریٹ کے سامنے نہیں لائی جاتی ۔ بلکہ ہاوس کے سامنے کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس ثبوت ہیں جن میں لٹ پٹ کپڑے ہیں وغیرہ وغیرہ یہ بہترین ثبوت ہوسکتا ہے اگر آپ عدالت میں مجسٹریٹ کے پاس جائیں اور شکایت کریں لیکن جب یہی چیزیں مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیجاتیں تو یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ چیزیں محض دنیا کو بتلانے کے لیے کہ ہم مظلوم ہیں ہم پر ظلم ہورہا ہے کہی جاتی ہیں تا کہ دنیا کی ہمدردی حاصل ہو اگر ایسے واقعات ہورہے ہیں تو آپ عدالت میں جاسکتے ہیں مجسٹریٹ کے سامنے رکھ سکتے ہیں لیکن یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ہر واقعہ کیلیے میں کسی خاص آفیسر کو روانہ کروں یہ طریقہ ناقابل عمل ہے اور یہ نہیں ہوسکتا ۔ میرے پاس جو جوابات آئے ہیں وہ ریکارڈ کی بنا پر آئے ہیں جو چیز ریکارڈ میں نہیں ہوتی وہ نہیں آتی اس بس کے لیے میرے پاس چار پانچ سو سوالات آئے ہیں اس کیلیے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں ہر گاوں میں جا کر ہر واقعہ کے متعلق دریافت کیا کروں گورنمنٹ کے پاس ریکارڈ کی بنا پر جو معلومات ہوتے ہیں ان کو میں ہاوس کے سامنے رکھنے کے لیے تیار ہوں مگر اون معلومات کے جو اسٹیٹ کی پالیسی کے خلاف ہیں میں دوسرے معلومات ہاوس کے سامنے رکھنے کیلیے تیار ہوں جب ایسے سوالات ہمارے سامنے آتے ہیں تو کلکٹر سے یا دوسرے آفیسروں سے رپورٹ مانگی جاتی ہے اور اونکی رپورٹ کی بنا پر جوابات دیے جاتے ہیں

شری کے وی رام راؤ پورے ضلع نلگنڈہ میں تانا الکسس کے زمانے میں ایسے مقامات تھے جہاں تانا الکسس شروع ہوچکے تھے اس وقت ڈی ۔ ایس ۔ پی ہر پندرواڑہ میں ایک میٹنگ کرتے تھے جس میں سب انسپکٹروں سے کہا جاتا تھا کہ پی ڈی ایف کے ورکروں پر جائز ناجائز مقدمے چلائے جائیں ان کے لیے کوٹا مقرر کردیا جاتا تھا کہ ہم ۲ مقدمات دائر کرو ۶ مقدمات دائر کرو وغیرہ ۔ اس طرح خصوصاً تانا الکسس کے زمانے میں پریونٹیو سکشن (Preventive Section) کے دفعات (۵۴) (۸) (۹ ۱) (۱۱) کا ناجائز اور بیجا استعمال کیا گیا بعض سوالات کے سلسلہ میں آنریبل منسٹر نے یہ تسلیم فرمایا کہ بعض لوگوں پر پریونٹیو سکشن کے

نصف معدے حل رہے ہیں درگیا ایک وضع کا رہنے والا ہے جو رہا سے متعلقہ ہیں ہے
لیکن متعلقہ رسال گورہ میں ہو ۵ ۶ سل کے فاصلہ پر ہے مد یہ چلایا جارہا ہے یہ
ڈی س پی اور حکومت کی منظم سازش ہے اور اس منظم سازش کے تحت ہر پندرہ دن میں
مسک کھائی ہے اور اسمیں اپوزیشن کے ورکرس پر جھوٹے مدے لگائے جاتے ہیں
یہ خبر ڈی س پی اور سب انسپکٹرس کی ڈائری سے واضح ہوسکتی ہے اس لیے ہر سوال
کے جواب میں یہ کہنا کہ یہ صحیح نہیں ہے کہاں تک درست ہوسکتا ہے ؟ اس کا
ایونڈس (Evidence)موجود ہے مسٹر ل (Material)موجود ہے

مسٹر اسپیکر رڈر آرڈر یہ ایلوسیڈیشن (Elucidation) ہورہا ہے
یا آرگومنٹ (Argument) ؟

شری کے وی رام راؤ اسطرح کی منظم سازش ہوئی ہے اگر مسٹر متعلقہ ان
ڈائریوں کو دیکھیں تو معلوم ہوگا منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ اگر ایسے واقعات ہوئے
تو عدالت میں جاسکتے ہیں لیکن کسی پولیس آفیسر پر مقدمہ چلانے کے لیے اجازت لینے
کی ضرورت ہوتی ہے اجازت ایسی شخص سے لینی ضروری ہوتی ہے جو گناہ گار ہے ایسے
حالات میں ہم کو شبہ ہوتا ہے اس لیے ہم کو منسٹر کے ذریعہ معلومات حاصل کرنا
چاہیے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو جس مقدمہ کے متعلق کہا جارہا ہے وہ اس سوال سے متعلق
نہیں ہے وہ دفعہ (۶) سنہ ۵۰۲ ع (۳۰۳) کے تحت مجسٹریٹ کے پاس چالان کیا گیا ہے
دوسرے واقعات کے متعلق میں یہ کہونگا کہ وہ عدالت کے سامنے کیوں نہیں پیش کیے
جاتے جو کہ ایک انڈپنڈنٹ (Independent) ادارہ ہے ؟ جہاں یہ الزام لگایا
جاتا ہے کہ گورنمنٹ نے منظم پولیس سے سازش کی اور پھر یہ کہا جاتا ہے کہ منسٹر
صاحب دریافت کریں میں پوچھتا ہوں جو آدمی سازش کررہا ہے پھر اوسی سے دریافت
کرنے کو کیوں کہا جارہا ہے ؟ یہ آپ کا کام ہے کہ اپ عدالت میں مقدمہ دائر کریں
اور وہاں اس کو ثابت کریں جوڈیشری انڈپنڈنٹ ہے ۔ آپ اوسکے سامنے یہ واقعات ثابت
کیجیے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے ہی کہا ہے یہ باتیں محض اس لیے کہی جارہی ہیں
کہ یہ مانا جائے کہ ہم بڑے مظلوم ہیں ہم پر ظلم ہورہا ہے لوگوں کی ہمدردی
حاصل کرنے کے لیے یہ سب باتیں کہی جارہی ہیں خود آنریبل ممبر نے اس کو قبول
کیا ہے کہ ہاں الکشن سے پہلے بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں

مسٹر اسپیکر اکسس آف پل سنٹرل اکسس بل انکٹ کے بارے میں اگر کوئی
امنڈمنٹس پیش کرنے ہوں تو کل تک پیش کردیے جائیں

The House then adjourned till Half past Two of the clock on Saturday, the 13th December 1952